احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

پیر 14 جنوری 2008ء

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 14 جنوری 2008ء 4 محرم 1429 ہجری 14 صلح 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 12

جہنم میں ٹھکانا

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

مجھ پر جھوٹ مت باندھو کیونکہ جس نے مجھ پر جھوٹ باندھا تو وہ اپنا ٹھکانا آگ میں بنالے۔

(صحیح بخاری کتاب العلم باب اثم من کذب علی النبیؐ حدیث نمبر:103)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے ذکر میں درج ہے کہ جب وہ اپنے گھر سے طلب علم کے لئے نکلے تو آپؒ کی والدہ صاحبہؒ نے ان کے حصہ کی اسّی اشرفیاں ان کی بغل کے نیچے پیراہن میں سی دیں اور یہ نصیحت کی کہ بیٹا جھوٹ ہرگز نہ بولنا۔ حضرت سید عبدالقادرؒ جب گھر سے رخصت ہوئے تو پہلی ہی منزل میں ایک جنگل میں سے ان کا گذر ہوا۔ جہاں چوروں اور قزاقوں کا ایک بڑا قافلہ رہتا تھا۔ جہاں ان کو چوروں کا ایک گروہ ملا۔ انہوں نے آپؒ کو پکڑ کر پوچھا کہ تمہارے پاس کیا ہے؟ آپؒ نے دیکھا کہ یہ تو پہلی ہی منزل میں امتحان درپیش آیا۔ اپنی والدہ صاحبہؒ کی آخری نصیحت پر غور کی اور فوراً جواب دیا کہ میرے پاس اسی اشرفیاں ہیں جو میری بغل کے نیچے میری والدہ صاحبہ نے سی دی ہیں۔ وہ چور یہ سن کر سخت حیران ہوئے کہ یہ فقیر کیا کہتا ہے! ایسا راستباز ہم نے کبھی نہیں دیکھا۔ وہ آپؒ کو پکڑ کر اپنے سردار کے پاس لے گئے اور سارا قصہ بیان کیا۔ اس نے بھی جب آپؒ سے سوال کیا۔ تب بھی آپؒ نے وہی جواب دیا۔ آخر جب آپ کے پیراہن کے اس حصہ کو پھاڑ کر دیکھا گیا' تو واقعی اس میں اسی اشرفیاں موجود تھیں۔ ان سب کو حیرانی ہوئی۔ اس پر ان کے سردار نے پوچھا کہ یہ کیا بات ہے۔ اس پر آپؒ نے اپنی والدہ صاحبہ کی نصیحت کا ذکر کر دیا اور کہا کہ میں طلب دین کے لئے گھر سے نکلا ہوں۔ اگر پہلی ہی منزل پر جھوٹ بولتا تو پھر کیا حاصل کر سکتا۔ اس لئے میں نے سچ کو نہیں چھوڑا۔ جب آپ نے یہ بیان فرمایا' تو قزاقوں کا سردار چیخ مار کر رو پڑا اور آپکے قدموں پر گر گیا اور اپنے سابقہ گناہوں سے توبہ کی۔ کہتے ہیں کہ آپؒ کا سب سے پہلا مرید یہی شخص تھا۔

غرض صدق ایسی شے ہے جو انسان کو مشکل سے مشکل وقت میں بھی نجات دلا دیتی ہے۔ سعدیؒ نے سچ کہا ہے کہ ؎ کس ندیدم کہ گم شدہ از رہ راست۔ پس جس قدر انسان صدق کو اختیار کرتا ہے اور صدق سے محبت کرتا ہے اسی قدر اس کے دل میں خدا تعالیٰ کے کلام اور انبیاءؑ کی محبت اور معرفت پیدا ہوتی ہے۔ کیونکہ وہ تمام راستبازوں کے نمونے اور چشمے ہوتے ہیں۔

(ملفوظات جلد اول ص 245)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔ مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جاسکے گا۔''

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تا کہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

احمدی میڈیکل پروفیشنلز متوجہ ہوں

احمدی میڈیکل پروفیشنلز کے درمیان باہمی رابطہ کیلئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان قائم ہے تمام احمدی میڈیکل و ڈینٹل ڈاکٹرز اور سٹوڈنٹس سے درخواست ہے کہ فوری طور پر اپنے کوائف مع پتہ و ٹیلی فون نمبرز سے سیکرٹری ایسوسی ایشن کو مندرجہ ذیل پتہ پر آگاہ فرماویں۔

ڈاکٹر سلطان احمد مبشر (سیکرٹری ایسوسی ایشن)
فضل عمر ہسپتال ربوہ فون 047-6211373
6213970,6213909,6215646
فیکس: 047-6212659
ای میل: amapak@gmail.com
(سیکرٹری احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان)

مکرم منصور احمد ناصر صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ لائبیریا

لائبیریا میں دو بیوت الذکر کا سنگ بنیاد

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ لائبیریا کو دو مختلف مقامات پر نئی بیوت الذکر کی تعمیر شروع کرنے کی توفیق ملی ۔ یہ بیوت Tubmanburg اور Po-River کے مقامات پر تعمیر ہو رہی ہیں۔ ان کے سنگ بنیاد کی سادہ مگر پُر وقار تقاریب کا انعقاد عمل میں آیا۔ محترم امیر صاحب لائبیریا نے ملکی عاملہ کے چند ارکان کے ہمراہ ہر دو تقاریب میں شرکت فرمائی اور دعاؤں کے ساتھ دونوں بیوت الذکر کے سنگ بنیاد رکھے۔

ٹب مین برگ

پہلی تقریب ٹب مین برگ میں ہوئی ۔ یہاں بننے والی بیت الذکر مکرم ڈاکٹر عبدالحلیم صاحب انچارج احمدیہ کلینک منروویا اپنے ذاتی خرچ پر بنوا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

مکرم ڈاکٹر صاحب کی درخواست پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت ایک اینٹ پر دعا کر کے اس بیت میں لگانے کے لئے عطا فرمائی۔ حضور انور کی دعا کردہ یہی اینٹ مکرم محمد اکرم باجوہ صاحب امیر و مشنری انچارج لائبیریا نے بیت کی بنیاد کے پہلے پتھر کے طور پر رکھنے کی سعادت پائی۔ اس کے بعد نائب امیر صاحب، صدر صاحب مجلس انصاراللہ، صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ، صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ اور عاملہ کے دیگر ارکان نے سنگ بنیاد رکھے۔ چند دیگر معززین نے بھی سنگ بنیاد رکھ کر جماعت احمدیہ سے اپنی ہم آہنگی کا اظہار کیا۔

مکرم امیر صاحب نے اس موقع پر مختصر خطاب کیا اور دعا کروائی اس کے بعد یہ سادہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی ۔ تمام شرکاء کی خدمت میں دوپہر کا کھانا پیش کیا گیا۔

Po-River

دوسری تقریب مورخہ 16ستمبر 2007ء کو Po-River کے مقام پر منعقد ہوئی۔ یہ جگہ منروویا شہر سے 20 کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔ یہاں عین مین روڈ کے ساتھ جماعت احمدیہ لائبیریا نے 1999ء میں 12 ایکڑ رقبے پر مشتمل اراضی خریدی تھی ۔ یہاں بننے والی بیت کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ خلافت جوبلی کی یادگار کے طور پر بنائی جارہی ہے۔ امسال اس جگہ پر پرائمری سکول اور دو رہائش گاہیں بھی بنائی جائیں گی۔ مستقبل میں یہاں ایک ہسپتال اور بورڈنگ ہائی سکول بھی بنانے کا منصوبہ ہے۔

اس تقریب میں مکرم امیر صاحب لائبیریا اپنی عاملہ کے چند اراکین کے ساتھ شامل ہوئے۔ اس علاقہ کے گورنر نے بھی اس بابرکت تقریب میں شرکت کی اور بیت کی تعمیر پر دلی خوشی کا اظہار کیا اور ہر قسم کے تعاون کا یقین دلایا۔ امیر صاحب، نائب امیر صاحب اور دیگر اراکین عاملہ نے دعاؤں کے ساتھ سنگ بنیاد رکھے۔ مکرم امیر صاحب نے اپنی تقریر میں بیوت الذکر کی اہمیت اور افادیت بیان فرمائی اور گورنر اور علاقے کے لوگوں کا شکریہ ادا کیا اور دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

دونوں بیوت کا سنگ بنیاد رکھنے سے پہلے موقع پر ایک ایک بکرے کی قربانی کی گئی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ بیوت کی تعمیر کا کام بطریق احسن مکمل ہو جائے اور اللہ تعالیٰ ان بیوت الذکر کو اپنے مخلص اور سچے عبادت گزار بندوں سے بھر دے۔ آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 12۔ اکتوبر 2007ء)

سانحہ ارتحال

مکرم قمر الزمان صاحب ابڑو مربی ضلع خیر پور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم محمد اصغر ابڑو صاحب ابن مکرم مولوی عبدالرؤف صاحب لاڑکانہ مورخہ 8جنوری 2008ء کو ریڈ کریسنٹ انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی حیدر آباد میں وفات پا گئے۔ آپ کی عمر 70 سال تھی اور تین روز قبل دل کا عارضہ ہوا تھا۔ آپ موصی تھے آپ کی نماز جنازہ مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مورخہ 9رجنوری کو بعد نماز عصر بیت مبارک ربوہ میں پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کروائی۔ آپ بوقت وفات سیکرٹری اصلاح وارشاد، سیکرٹری وصایا اور سیکرٹری صنعت وتجارت ضلع کے عہدوں پر فائز تھے۔ اس سے قبل صدر جماعت کھنڈو' ناظم انصاراللہ ضلع، نائب امیر ضلع کے علاوہ قائمقام امیر ضلع کے عہدوں پر بھی کام کرنے کا موقعہ ملا۔ آپ پنجوقتہ نمازوں کے پابند، ہمدردی مخلوق کا بھرپور جذبہ رکھنے والے، ملنسار اور خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے تھے۔ وفات سے چند روز قبل بیان فرماتے تھے کہ مجھے نہیں یاد کہ میری کوئی نماز قضا ہوئی ہو۔ آپ مکرم منیر احمد ابڑو صاحب امیر جماعت احمدیہ لاڑکانہ ضلع کے چچا تھے آپ نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ پانچ بیٹے ، پانچ بیٹیاں، 19 پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں یادگار چھوڑی ہیں احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ابا جان مرحوم کی مغفرت فرمائے اور ہم تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم منور احمد صاحب بھٹی ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بہنوئی مکرم چوہدری ارشاد احمد صاحب سلہری ولد مکرم چوہدری محمد شفیع صاحب مراڑہ ضلع نارووال مقیم ماڈل کالونی کراچی جو حال ہی میں خاکسار سے ملنے ناصر آباد غربی ربوہ آئے ہوئے تھے۔ بلڈ پریشر کی وجہ سے بے ہوشی کے عالم میں عزیز فاطمہ ہسپتال میں بعمر 65 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ یکم جنوری 2008ء کو بیت المہدی گولبازار ربوہ میں نماز جنازہ ہوئی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم صدیق احمد منور صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ آپ نے پسماندگان میں بیوہ مکرمہ طاہرہ ارشاد صاحبہ تین بیٹے مکرم کلیم احمد صاحب سلہری، مکرم علیم احمد صاحب سلہری، مکرم محمود احمد صاحب سلہری دو بیٹیاں مکرمہ آنسہ نواز صاحبہ اور مکرمہ اقصیٰ جاوید صاحبہ چھوڑی ہیں۔ مرحوم مکرم چوہدری ولی داد صاحب آف مراڑہ رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت کرے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم منظور احمد کھوکھر صاحب صدر جماعت احمدیہ کھاریاں تحریر کرتے ہیں۔

مکرم صوبیدار (ر) چوہدری سردار خاں صاحب ولد مکرم چوہدری کرم داد صاحب آف تہال سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کھاریاں شہر ضلع گجرات رضائے الٰہی سے 13 دسمبر 2007ء کو وفات پا گئے۔ مرحوم 25 جون 1925ء کو موضع تہال تحصیل کھاریاں ضلع گجرات میں پیدا ہوئے۔ آرمی سے ریٹائرمنٹ کے بعد کھاریاں شہر محلّہ کباڑی بازار میں مستقل طور پر رہائش پذیر ہو گئے۔ مرحوم نیک سیرت اور جماعت کے نظام سے تعاون کرنے والے تھے خلافت سے آپ کو والہانہ عشق تھا۔ جو تحریک خلفاء کی طرف سے ہوتی لبیک کہتے ہوئے حصہ لیتے۔ اپنے کام میں محنتی اور نہایت مخلص تھے میں نے اکثر دیکھا کہ صبح سویرے گھر سے نکلتے ایک تھیلی جس میں رسید بک اور بجٹ کے کاغذات ہوتے اور ہر ایک سے راستے سے گزرتے وقت جو ملتا انکساری، محبت سے گفتگو کرتے تھے۔ بہت کم گو انسان تھے۔ پیار سے وعدوں کی یاددہانی کرانا اور ہنستے ہنستے پیار سے بات کرنا مرحوم کی خوبی تھی۔ ایک سال پہلے ان پر فالج کا حملہ ہوا تھا علاج سے کافی صحت یاب ہو گئے تھے اور گھر سے بیت الحمد نماز جمعة المبارک کیلئے آہستہ آہستہ خود چل کر آ جاتے تھے۔ 13 دسمبر 2007ء کو اچانک سینے میں تکلیف محسوس ہوئی CHM لے جایا گیا لیکن جانبر نہ ہو سکے اور خالق حقیقی سے جا ملے۔ 15 دسمبر 2007ء کو آپ کی نماز جنازہ مکرم حافظ جواد احمد صاحب مربی سلسلہ احمدیہ کھاریاں نے پڑھائی تدفین کے بعد آپ نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم نے بیوہ محترمہ فرزند بیگم صاحبہ کے علاوہ تین بیٹے مکرم کوثر احمد عارف صاحب جرمنی مکرم ظفر اللہ صاحب جرمنی، مکرم محمد عمر طاہر صاحب جرمنی اور دو بیٹیاں مکرمہ عصمت بشریٰ صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری محمد ارشد صاحب ڈنمارک اور امتل شاہین صاحبہ زوجہ چوہدری محمد انور صاحب کینیڈا یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

☆مکرم عامر محمود صاحب ربوہ تحریر کرتے ہیں:۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے میرے بڑے بھائی مکرم مظفر محمود صاحب (کارکن دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ) کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 6 جنوری 2008ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے نومولودہ کا نام حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ساریہ مظفر عطا فرمایا ہے جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم خالد محمود صاحب مرحوم (خالد کریانہ سٹور رحمت بازار) کی پوتی اور مکرم جاوید احمد راشد صاحب سیکرٹری مال روالپنڈی کی پہلی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک وخادمہ دین اور والدین کے لئے قرة العین بنائے۔ آمین

فوری رابطہ کریں

مکرم راشد احمد صاحب ولد مکرم محمد یوسف علی صاحب وصیت نمبر 56668 نے 30 جون 2003ء کو سعودی عرب سے وصیت کی تھی مکرم راشد احمد صاحب سعودی عرب سے منتقل ہو گئے ہیں ۔ (غالباً کینیڈا یا امریکہ) اگر موصی خود یا ان کا کوئی عزیز، رشتہ دار یہ اعلان پڑھیں تو فوری طور پر دفتر وصیت سے رابطہ کریں اور موجودہ ایڈریس سے مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم پروفیسر شیخ منور شمیم خالد صاحب

حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب

ایک عبادت گزار بندہ ۔ کچھ یادیں اور ایمان افروز باتیں

خدا تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ 94 سال سے 'الفضل' کی روحانی نہر۔ تمام سعید الفطرت متلاشیان حق و صداقت کو ایک نئی زمین اور نئے آسمان کے روحانی ماحول میں فیوض و برکات سے مستفیض کر رہی ہے کہ روح اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا سے سجدہ ریز ہے۔ کچھ عرصہ قبل حضرت رسول اکرم ﷺ کی دعاؤں کے حوالہ سے، حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب کا وہ مضمون نظر سے گزرا جو آپ نے 75 سال قبل تحریر فرمایا اور الفضل نے 1933ء میں شائع کیا جہاں سے مورخ احمدیت مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے قارئین کے لئے دوبارہ الفضل میں شائع کروایا ہے۔

زیر نظر مضمون میں ''حادثہ جھمپیر'' کے ذکر نے ذہن کو سن پچاس کی دہائی میں پہنچا دیا جب حضرت چوہدری سر محمد ظفراللہ خان وزیر خارجہ تھے اور یہ حقیر راقم الحروف لاہور کے مسلم ہائی سکول نمبر 2 کی ساتویں آٹھویں کلاس میں پڑھتا تھا۔ یہ سکول تعلیم الاسلام کالج (سول لائن) لاہور کے پاس ہی تھا اور اس کی پانچویں کلاس میں داخلہ لینے والا پہلا طالب علم بھی خاکسار تھا جسے رول نمبر ایک ملا اور پانچویں سے دسویں جماعت تک ہر کلاس میں یہی رول نمبر ایک رول نمبر مقدر بنا جو کہ سکول کی تاریخ کا ایک خاص حوالہ بن گیا۔ آٹھویں سے دسویں تک برادرم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب بھی کلاس فیلو رہے۔ سکول کے ہیڈ ماسٹر خواجہ مسعود احمد صاحب تھے۔ اساتذہ میں ایک احمدی استاد بھی تھے۔ مکرم چوہدری محمد شریف خالد صاحب ایم اے کے علاوہ بعد میں ایل ایل بی بھی ہوئے۔ باوقار سنجیدہ اور سادہ ملنسار طبیعت، بہت محنتی، مشفق ٹیچر تھے۔ انگریزی اور تاریخ پڑھاتے۔ ان کی وجہ سے سکول میں ہمیں اپنائیت محسوس ہوتی۔ الفضل میں حادثہ جھمپیر کے ذکر نے اسی سکول اسمبلی کی یاد تازہ کر دی۔

ہیڈ ماسٹر صاحب نے حادثہ کی ایک خبر سے طلبا کو آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ ریل کے اس حادثہ میں وزیر خارجہ پاکستان چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب خدا کے فضل سے محفوظ رہے اور اس کی وجہ ہیڈ ماسٹر نے یہ بھی بتائی کہ حادثہ کے وقت چوہدری صاحب نماز فجر پڑھ رہے تھے یعنی یقیناً خدا تعالیٰ اپنے عبادت گزار، نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے اور تکالیف سے بچاتا ہے۔ امر واقعہ یہی ہے کہ حضرت چوہدری صاحب اپنی قومی و بین الاقوامی ذمہ داریوں کو نبھاتے ہوئے نمازوں کو اپنے وقت پر پابندی سے ادا کرتے تھے بلکہ نماز تہجد میں بھی کبھی ناغہ نہ آنے دیتے۔ جسٹس (ر) جاوید اقبال بھی بیان کرتے ہیں جب چوہدری صاحب اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی صدارت فرما رہے ہوتے تھے تو عبادت کا وقت ہونے پر صدارتی کرسی اپنے نائب کے حوالہ کر کے خدا کے حضور حاضری دینے کے لئے (بقول جسٹس صاحب عبادت'' کے لئے) اپنے کمرہ رچیمبر میں تشریف لے جاتے۔

بہرحال سکول اسمبلی میں خواجہ مسعود صاحب نے جس انداز سے اس ریل حادثہ اور چوہدری صاحب کا معجزانہ محفوظ رہنے کا ذکر کیا کہ تمام طلباء کے ذہنوں پر اس کا مثبت اثر ہوا کہ واقعی خدا اپنے پیارے بندوں کی خاص حفاظت کرتا ہے اور ہر عذاب یا امتحان سے بچاتا ہے۔

اپنے سکول کے زمانہ کی اس یاد نے مزید تجسس پیدا کیا کہ اس ریل حادثہ کے بارہ میں کچھ معلومات حاصل کرنی چاہیں اور اس مقصد کے لئے حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب کی سوانح عمری۔ ''تحدیث نعمت'' کی ورق گردانی کی تو صفحہ 614 پر ''ریل کا خطرناک حادثہ، جس سے اللہ تعالیٰ نے معجزانہ طور پر محفوظ رکھا'' کے عنوان سے حضرت چوہدری صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

''1953ء کے اواخر کے سفر دمشق، تہران، اردن کے خاتمہ پر کراچی واپس آ گیا۔ چند دن بعد جنوری 1954ء میں مجھے لاہور جانا پڑا۔ لاہور سے 20 جنوری کی شام کو کراچی کے لئے روانہ ہوا۔ میری سیلون گاڑی 2 ڈاؤن میل کے پشاور سے آنے پر میل کے عقب میں لگا دی گئی تھی جب میں پلیٹ فارم پر پہنچا تو اسسٹنٹ سٹیشن ماسٹر صاحب نے فرمایا۔ سیلون ٹرین کے آخر میں ہونے کے سبب آپ کی ریل کی حرکت زیادہ محسوس کریں گے۔ جس سے آپ بے آرام ہوں گے۔ اگر آپ پسند کریں تو آپ کی گاڑی ٹرین کے درمیان لگا دی جائے ۔ اکثر وزراء صاحبان اپنے سیلون کا درمیان میں ہونا پسند کرتے ہیں۔ میں نے کہا میں آپ کی توجہ کا ممنون ہوں۔ لیکن اس اَدل بَدل میں کچھ وقت صرف ہوگا۔ جس سے ممکن ہے ٹرین کی روانگی میں کچھ تاخیر ہو جائے۔ میں اپنے آرام کی خاطر دوسرے مسافروں کے لئے باعث ''تصدیعہ'' نہیں بننا چاہتا۔ سیلون جہاں ہے وہیں ٹھیک ہے۔

گاڑی کے روانہ ہونے پر زور کا جھٹکا محسوس ہوا۔ جس سے مجھے پریشانی ہوئی۔ گاڑی چھاؤنی کے اسٹیشن پر ٹھہری۔ وہاں سے روانہ ہوئی تو پھر ویسے ہی زور کا جھٹکا محسوس ہوا۔ گاڑی رائے ونڈ پہنچی تو میں پلیٹ فارم پر اترا اور دیکھا کہ گارڈ صاحب جن کا ڈبہ میری گاڑی سے آگے تھا پلیٹ فارم پر ہاتھ میں جھنڈی لئے کھڑے ہیں۔ میں نے ان سے ذکر کیا کہ دونوں بار گاڑی کے چلنے پر سخت دھکا محسوس ہوا ہے۔ مجھے اندیشہ ہے کہ کھڑے ہوئے مسافروں میں سے بعض گر پڑے ہوں گے اور ممکن ہے کسی کو چوٹیں بھی آئی ہوں۔ مجھے تو علم نہیں کہ ایسا کیوں ہوا؟ ممکن ہے ڈرائیور کی بے احتیاطی ہو۔ اگر آپ مناسب خیال فرمائیں تو اسے توجہ دلا دیں کہ احتیاط کی ضرورت ہے۔ اس کے بعد میں اپنے وقت پر سو گیا۔ جب میں فجر کی نماز کے لئے کھڑا ہوا تو گاڑی پوری رفتار سے چل رہی تھی۔ مجھے خیال آیا کہ ممکن ہے نماز کے دوران میں گاڑی کے رکتے وقت یا پھر چلتے وقت دھکا لگے اور میں گر جاؤں۔ اس لئے بہتر ہے کہ میں نماز بیٹھے ہوئے ادا کروں۔ چنانچہ میں نے بیٹھ کر نماز شروع کر دی۔ میں عام طور پر فجر کی سنتوں میں دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورہ اخلاص پڑھتا ہوں۔ ابھی میں نے بسم اللہ کے بعد ''قل'' کہا تھا کہ ایسے زور کا جھٹکا لگا کہ اوسان خطا ہو گئے اور میں بائیں طرف گر گیا اور کہنی پر چوٹ آئی۔ ریل گاڑی کھڑی ہو گئی۔ میں سنبھل کر قعدہ کی حالت میں بیٹھ گیا اور 'ھو اللہ احد' کہہ کر نماز جاری رکھی۔ نماز سے فارغ ہونے پر کچھ شور سنائی دیا۔ میں بستر پر لیٹ گیا۔ لیٹا ہی تھا کہ ملازم نے آ کر زور سے دروازہ کھٹکھٹایا اور کہا کہ گاڑی کو آگ لگ گئی ہے جلدی باہر آیئے۔ میں نے دریافت کیا ہمارے سیلون کو آگ لگی ہے یا ساری ریل گاڑی کو؟ اس نے کہا ساری ریل جل رہی ہے۔ اتنے میں باہر سے آواز سنائی دی انہیں کہو جلدی باہر آ ئیں۔ میں نے جلدی میں کپڑے پہنے اور باہر نکلا تو دیکھا کہ ایک حشر بپا ہے۔ مسافر انتہائی سراسیمگی کی حالت میں کھڑے ہیں۔ ہوا تیز چل رہی ہے۔ شعلے آسمان کی طرف لپک رہے ہیں اور تیزی سے ٹرین کے عقب کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ اس اثناء میں گارڈ صاحب دو یا تین گاڑیوں کو، جن میں میری گاڑی بھی شامل تھی اور جو ابھی شعلوں کی زد میں نہیں آئی تھیں ٹرین سے الگ کرنے کے متعلق ہدایات دے رہے ہیں۔ انجن کے عین پیچھے تین ڈبوں میں سے کوئی خوش نصیب مسافر ہی بچا ہوگا۔ ان تین میں ایک ڈبہ عورتوں اور بچوں کا تھا جن کے اقرباء دوسرے ڈبوں میں تھے۔ جو مسافر انجن سے دور کے ڈبوں میں تھے وہ خود تو بچ گئے لیکن بعض کے بیوی بچے جل کر راکھ ہو گئے اور ان کی دنیا اندھیر ہو گئی جو بچا وہ اللہ تعالیٰ کے رحم ہی سے بچا۔ تدبیر کی کوئی گنجائش نہیں تھی۔ اتنے میں روشنی ہو گئی جو تین ڈبے علیحدہ کئے گئے تھے انہیں دھکیل کر جھمپیر سٹیشن پہنچایا گیا۔ سٹیشن پر بھی کہرام مچا ہوا تھا اور افراتفری تھی۔ چھوٹا سا سٹیشن تھا۔ کوئی آرام کا سامان یا تیمارداری کے لئے دوا دارو، مرہم پٹی میسر نہیں تھی۔ خورونوش کے لئے بھی کوئی اشیاء مہیا نہ تھیں۔ سٹیشن کے قریب کوئی آبادی نہیں تھی۔ سڑک بھی آٹھ میل کے فاصل سے گزرتی تھی اور درمیانی حصے میں سراسر ریت کے تودے تھے۔ میں انتظار میں تھا کہ محکمہ ریل کی طرف سے جو انتظام مسافروں کو کراچی پہنچانے کا کیا جائے گا اسی کے مطابق میں بھی کراچی پہنچ جاؤں گا۔ لیکن دوپہر کے تھوڑی دیر بعد، سید شجاعت علی حسنی صاحب مرحوم، شیخ اعجاز احمد صاحب اور چوہدری بشیر احمد صاحب موٹر میں پہنچ گئے۔ فجزاھم اللہ میں ان کے ساتھ کراچی آ گیا۔ فالحمدللہ۔ (تحدیث نعمت ص 15-614)

ریل کا حادثہ کیوں اور کیسے پیش آیا؟ مزید تفصیلات اس کتاب کے اگلے صفحات میں ملاحظہ فرمائیں۔

واقعی یہ سچ اور بالکل سچی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے پیارے عبادت گزار بندوں کے لئے حضرت مسیح موعود کے الفاظ مبارک میں ''اس قدر غیرت مند ہے کہ کوئی دنیا میں ایسا نہیں ہوگا۔ وہ ان کے لئے بڑے بڑے کام دکھاتا ہے اور ان کی عزت کو تمام دنیا میں شہرت دیتا ہے۔'' بلاشبہ حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب کی زندگی۔ بفضل اللہ تعالیٰ 92 سال عمر کی طویل زندگی، اول تا دم واپسیں، اسی ایمان افروز بیان کی عملی تفسیر تھی اور ایک زمانہ گواہ ہے کہ اس بزرگ فانی فی اللہ وجود کے خلاف جتنی بھی سازشیں کی گئیں خدا تعالیٰ ہی ان کے توڑ کا سامان پیدا کرتا رہا اور ملکی اور بین الاقوامی سطح پر بڑے بڑے عہدے حضرت چوہدری کے سامنے ہاتھ جوڑے کھڑے نظر آتے رہے۔ تمام ملکوں ر قوموں کی جنرل اسمبلی کے صدر منتخب ہوئے۔ عالمی عدالت کے انصاف جج ایک نہیں دوبار منتخب ہوئے اور 1970ء سے 1973ء تک تین سال عالمی عدالت کے چیف جسٹس بھی رہے۔

ایں سعادت بزور بازو نیست
تانہ بخشد خدائے بخشندہ

حضرت چوہدری صاحب کا بابرکت وجود آپ اللہ تعالیٰ کے اَن گنت فضلوں کا ایک جیتا جاگتا، چلتا پھرتا نشان تھے کہ جن کے بارہ صحیح میں کہا گیا ہے کہ اگلے پچھلے ایک ہزار سال کے بڑے لوگ آپ پر رشک محسوس کریں گے۔

آیئے آخر میں اس دعا کو یاد کر لیں جو آنحضرت ؐ نماز کے لئے تشریف لے جاتے ہوئے پڑھتے تھے:۔

''اے اللہ میرے دل میں نور ڈال دے اور میری زبان میں نور ڈال دے۔ میرے کانوں میں نور ڈال دے اور میری آنکھوں میں نور ڈال دے۔ میرے پیچھے نور کر دے اور میرے نیچے نور کر دے مجھے نور ہی

(باقی صفحہ 6 پر)

ن۔ رفیق فوزی

دریائے نیل کے کنارے آباد

مصر کے خوبصورت شہر لکسر کی سیر

جنوری 2005ء میں مجھے مصر کے چار روزہ دورے پر جانے کا اتفاق ہوا۔ ہمیں اپنے سکول کی طرف سے مصر کے ایک تاریخی شہر لکسر کے ایک سکول کا دورہ کرنا تھا، جس کا مقصد ناروے اور مصر کے نظام تعلیم کا آپس میں موازنہ کرنا تھا۔ لکسر دریائے نیل کے کنارے ایک خوبصورت شہر ہے، فراعین کے زمانے میں ایک وقت ایسا بھی آیا جب شمالی اور جنوبی مصری آبادی میں چپقلش شروع ہوگئی، جس کا نتیجہ خانہ جنگی کی صورت میں ظاہر ہوا، لہٰذا بادشاہ وقت نے اپنا مذہبی مرکز بنانے کے لئے اس جگہ کا انتخاب کیا، موجودہ زمانہ میں اس شہر کو سیاحت کے نقطہ نظر سے، جدید طرز پر بنایا گیا ہے۔ پروگرام کے مطابق جب ہم ناروے سے بذریعہ ہوائی جہاز پانچ گھنٹے کا سفر کر کے، لکسر شہر کے ہوائی اڈے پر اترے تو، ایک گائیڈ ہمارے استقبال کے لئے بس سمیت موجود تھا، یہ شمالی مصر کا باشندہ تھا، جو ایک نارویجن ہوائی کمپنی Pyramide میں ملازم تھا، انگلش تو ہر مصری طالب علم جانتا ہی ہے، مگر ہمارے گائیڈ کو اپنی ملازمت کی وجہ سے ناروے میں رہ کر نارویجن زبان سیکھنے کا موقع ملا۔ اس وقت وہ ہمارے ساتھ، عربی انگلش نارویجن فر فر بول رہا تھا۔

ہمارا قیام دریائے نیل میں تیرتے ہوئے ایک ہوٹل میں تھا۔ یعنی یہ ایک بہت بڑی کشتی تھی جو دریائے نیل میں مسلسل کھڑی رہتی ہے اور سیاح آ کر اس میں قیام کرتے ہیں اور سیاحت کا مزہ اڑاتے ہیں، جب ہم لکسر شہر کی خوبصورت سڑکوں سے ہوتے ہوئے نیل کے کنارے پہنچے تو رات گہری ہو چکی تھی، مگر دریا کے کنارے چوڑی پختہ خوبصورت سڑکوں پر خوب چہل پہل تھی، بس سے اترتے ہی نیل کے ٹھنڈے پانی سے بوجھل ہواؤں نے ہمارا استقبال کیا۔

ہوا کے اس پہلے جھونکے نے مجھے یہ یاد کروایا کہ میں اس نیل کے کنارے کھڑی ہوں جہاں سے خدا کے پیارے نبی جسے اللہ تعالیٰ نے کلیم اللہ کا خطاب بھی دیا تھا، نے اپنی زندگی کا پہلا سفر شروع کیا تھا، ایسا سفر جس میں کوئی ہم سفر نہ تھا، ایسا سفر جس میں نہ منزل کا نشان تھا نہ منزل پر پہنچنے کی تڑپ، جس کی سواری کی باگ خدا کے ہاتھ میں تھی اور جس سفر میں صرف باگ سنبھالنے والا ہی جانتا تھا کہ میں نے اپنا مسافر اس منزل تک پہنچانا ہے جہاں سے آگے اس عظیم ہستی کی اپنی حدیں شروع ہوتی ہیں۔ ہوا کے ایک اور جھونکے نے جسم میں جھرجھری لا کر تصورات سے ہٹا کر بس سے اترنے والے سامان کی طرف متوجہ کر دیا کیونکہ بس کا ڈرائیور اعلان کر رہا تھا کہ اپنا اپنا سامان پہچان لو۔

سامنے ہمارا ہوٹل The Royal Orchard پانی میں ساکت وصامت کھڑا تھا، سڑک اور کشتی کے درمیان لکڑی کا عارضی پتلا سا پل رکھا ہوا تھا، ہم باری باری اس سے گزر کر کشتی کے اندر آ گئے۔ ہلکی ہلکی عمروں کے مصری لڑکے بیروں کا لباس پہن کر ادھر سے ادھر پھر رہے تھے اور ہمارے گروپ کا سامان کمروں میں رکھ رہے تھے، کچھ ہی دیر بعد ہمارے گائیڈ نے ہمیں ہال میں جمع کر کے ہمارے پورے دورے کا پروگرام زبانی اور تحریری دونوں صورتوں میں ہمارے سامنے رکھ دیا اور ہمیں ہمارے کمرے دکھائے گئے، میرے ساتھ میری ہندو دوست تھی، کمرے میں جس چیز نے مجھے سب سے زیادہ حیران کیا وہ پلنگ کے سرہانے رکھی میز پر دھری بائبل تھی، قرآن یا مصلے کا کہیں کوئی وجود نہیں تھا۔

میں نے ریسیپشن پر جا کر مینیجر سے کہا کہ یہ کیا، اسلامی ملک ہے، مصلے اور قرآن کی بجائے بائبل نظر آ رہی ہے، مینیجر بیچارے نے جھجکتے ہوئے جواب دیا کہ ہم حیران ہیں کہ تم یہاں کیا کرنے آ گئی ہو یہاں تو اسلامی ممالک کے لوگ آتے ہی نہیں اور اگر آ بھی جائیں تو انہوں نے کبھی مسلمانوں والا کوئی مطالبہ کیا ہی نہیں، پھر مجھے یاد آیا کہ ہوائی اڈے پر اترتے ہی بہت سے گراؤنڈ سٹاف اور قلی لوگ کیوں میرے گرد اکٹھے ہوئے تھے اور جونہی میں نے ان کو سلام کیا تو ہر کوئی اپنی اپنی دانست میں برقعے کی وضع دیکھ کر مختلف اسلامی ممالک کا نام لے لے کر پوچھنے لگے کہ تم فلاں ملک سے آئی ہو مگر کسی ایک نے بھی پاکستان کا نام نہیں لیا بعد میں بازار میں اور دوسرے مقامات دیکھنے کے دوران بھی تمام وقت لوگ مجھے ہندوستان سمیت مختلف اسلامی ممالک کا باشندہ سمجھتے رہے۔ مگر کسی کے منہ سے میں نے پاکستان کا نام نہیں سنا، لیکن میرے بتانے پر بہت خوش ہوتے کہ ہاں ہم جانتے ہیں کہ پاکستان ہمارا اسلامی ملک ہے، رات کھانے پر احساس ہوا کہ یہ کھانا جو ہمیں پیش کیا گیا ہے، کسی نوازش کا نتیجہ ہے، ورنہ جو بجٹ ہمارے سکول کا تھا، اس کے اندر اس خوبصورت کشتی میں ٹھہرنا اور ایسا کھانا ملنا کچھ عجیب سی بات لگتی ہے۔ کھانے کے بعد پرنسپل سے پوچھا کہ کیا ماجرا ہے تو معلوم ہوا کہ اس ہوٹل اور ہوائی ایجنسی کی مالکہ ہماری سکول کی پرنسپل کی دوست ہے، اس نے دوستی میں اور کشتی کے اشتہار کے لئے ہمیں تمام سفر اور حضر کے خرچ میں بھاری رعایت دی ہے تا کہ ہم واپس جا کر دوسرے سکولوں کی انتظامیہ کو بھی یہاں آنے کے لئے کہہ سکیں، بہرحال کسی کی اشتہار بازی میں ہمارا تو کام نکل آیا۔ انتہائی کم خرچ یعنی فی کس تین ہزار روپیہ میں مصر کے ایک تاریخی حصے کی سیر کر لی۔

پروگرام کے مطابق ہم نے صبح فراعین کے زمانے کا ایک تاریخی محل جس کو Templeqina کہتے ہیں، کو دیکھنے جانا تھا، ہماری کشتی نے رات ہمارے سوئے سوئے تین بجے۔ اپنا سفر شروع کر دینا تھا، میں نے سوچ رکھا تھا کہ سورج نکلنے سے پہلے کمرے کی کھڑکی میں مووی کیمرہ لگا دوں گی اور چڑھتے سورج اور سورج نکلنے کا تمام نظارہ، کیمرے میں بھروں گی، لہٰذا سحر کے وقت اٹھ کر میں نے کیمرہ چلا دیا اور خود خدا کو یاد کرنے لگ گئی، جس نے مجھے اپنی جلالی اور جمالی صفات کے مظہر دریا کی سیر کا موقع دیا، نماز سے فارغ ہو کر میں کھڑکی میں رکھے کیمرے کے پاس جا کر کھڑی ہوگئی۔ اب احساس ہوا کہ ہمارا یہ ہوٹل کتنی تیزی سے فراٹے بھر رہا ہے، سوئے ہوئے یا اٹھ کر چلتے پھرتے بالکل احساس نہیں تھا کہ، کشتی اتنی تیز چل رہی ہے۔

نیل کے دوسرے کنارے کھڑکی کے رخ پر انتہائی دائیں طرف سورج ابھرنا شروع ہوا، پام اور کھجور کے لمبے لمبے درختوں کے عقب سے آہستہ آہستہ فرعونوں کے دیوتا سورج نے سر ابھارنا شروع کیا۔ میرے دیکھتے دیکھتے سورج کی پہلی کرن نیل کے نیلے پانی کے آر پار ہوتی ہوئی میری کھڑکی کے شیشے تک پہنچی۔ ذہن ایک بار پھر اہل مصر کے زمینی خداؤں کی طرف چلا گیا جو اپنے زعم میں سورج سے طاقت پاتے اور سارے نیل کو اپنی خدائی تصور کرتے تھے، سنا ہے اس وقت تو ان کا دیوتا سویا ہوا تھا جب خدا نے اپنے عاجز بندے کی غیرت کھاتے ہوئے ایک ایسے ہی جھوٹے خدا کو غوطے پر غوطہ دے کر عبرت کا نشان بنایا تھا۔

ہماری کشتی بھاگی جا رہی تھی، سورج بھی ساتھ ساتھ پام اور کھجور کے درختوں کے پیچھے بھاگ رہا تھا، اب دریا کے دوسرے کنارے زندگی کے آثار دکھائی دینا شروع ہو رہے تھے۔ جہاں تک میں نے پانچ گھنٹے کے سفر میں اندازہ کیا وہ یہ تھا کہ دریا کا پاٹ اتنا چوڑا نہیں تھا، دوسری طرف کی تمام اشیاء بآسانی نظر آ رہی تھیں۔ ہوسکتا ہے ملک کے دوسرے حصوں میں کہیں صورتحال مختلف ہو ایک اور بات جو قابل توجہ ہے کہ لکسر شہر میں بھی میلوں تک دریا کا وہ علاقہ جو شہر سے ملتا تھا، یعنی دریا کی وہ ساری پٹی انتہائی جدید طرز پر بنائی گئی تھی۔ تمام کا تمام علاقہ سیرگاہ تھا یہی حال قنا تک پہنچتے ہوئے بڑے علاقوں کا تھا، جہاں بڑا شہر شروع ہوتا وہیں دریا کی پٹی خوبصورت سیرگاہ بن جاتی۔ کشتی چلنے کے دوران ہی ناشتہ کیا، ٹیرس پر جا کر چاروں طرف سے دل بھر کر نیل کا دیدار کیا، ہر افسانہ ہر کہانی ہر داستان کو اپنے آپ سے باتیں کر کے دہرایا، موسیٰؑ، ہارون، آسیہ، فرعون پوری کی پوری بنی اسرائیل سے لے کر ان نوخیز دوشیزاؤں تک کو یاد کر ڈالا جو بنا سنوار کر رخصت کر دی جاتیں۔ اپنے شوہر کے گھر نہیں بلکہ نیل کی ٹھنڈی یخ موجوں کے سنگ پانی کے تقدس کو خراج تحسین پیش کرنے کے لئے۔

دس بجے کے قریب ہم Qina جا پہنچے، اس شہر کا مشہور تاریخی محل جسے Temple کا نام بھی دیا جاتا ہے۔ Dendra Temple کہلاتا ہے۔ یہ معبد اپنی ذات میں بہت عظیم تاریخ لئے ہوئے ہے، یہ اس وقت کا مذہبی مرکز تھا، یہاں سے بحیرہ احمر کے راستے ایک تجارتی رستہ بھی جاتا تھا، اس وقت اس کا ایک حصہ قدیم ہے اور ایک حصہ رومن گورنمنٹ نے بھی بنایا ہوا ہے۔ گو کہ اس عمارت کی کوئی حالت نہیں تھی مگر ''کھنڈر بتا رہے ہیں عمارت عظیم تھی'' والا سلسلہ تھا، ہمارے جیسے کئی گروپ اور تھے جن کو ان کے گائیڈ عمارت کی تاریخ اور چیدہ چیدہ باتیں بتانے میں مصروف تھے۔ ہمیں بھی ہمارے گائیڈ نے جمع کر کے کچھ حقائق اور کچھ سینہ بہ سینہ چلنے والی داستانیں سنائیں۔

ہمارا گائیڈ چونکہ قاہرہ یونیورسٹی سے شعبہ آرکیالوجی کا فارغ التحصیل تھا، لہٰذا وہ بہت سی باتوں کے بارہ میں کہہ دیتا تھا کہ یہ سب خودساختہ کہانیاں ہیں ہم اس پر یقین نہیں کرتے، سکندر اعظم نے جب مصر پر حملہ کیا تو اس عمارت کے بہت سے حصے تباہ کر ڈالے مگر پھر بھی کچھ باقی ماندہ حصے ابھی بھی کھڑے ہیں، اصل میں عمارت کو رہائش اور مذہبی کارگزاریوں دونوں کے لئے استعمال میں لایا جاتا تھا، رہائشی حصہ شاہی خاندان کے لئے ہوتا تھا اور دوسرے حصے میں مذہبی راہنما، پادری نجومی اور ستارہ شناس اپنے اپنے مذہبی کام کرتے تھے، بچے کی پیدائش کے وقت پہلے بچہ اپنی ماں کا دودھ پیتا، پھر اسے چار مختلف گائیوں کا دودھ پلایا جاتا اسے اس کمرے سے شیر خوارگی کے بعد ہی نکالا جاتا تھا، اس کمرے کی تمام دیواروں پر گائیوں کی تصاویر ایک تسلسل اور نظم کے ساتھ کھدی ہوئی تھیں۔ ماورائی حسن رکھنے والی شہزادی قلوپطرہ بھی اسی محل کے ایک حصے میں رہتی تھی، عمارت کے صحن کے دائیں طرف زمین کے نیچے ایک کھلی چھت کا تہہ خانہ سا بنا ہوا تھا، اس کا رقبہ کم از کم پندرہ مرلے تو ضرور ہوگا، دو طرف سے سیڑھیاں نیچے جاتی تھیں۔ ایک طرف کی سیڑھیوں کو دیکھ کر صاف احساس ہوتا تھا کہ یہ قدیم زمانے کی ہیں انتہائی شکستہ (مگر اتنی بھی شکستہ نہیں جتنی پاکستان کے کلرزدہ علاقے میں چند سال بعد ہو جاتی ہیں اگر ہم سنبھل کر چلتے تو ان میں ابھی بھی اتنا دم خم ہے کہ ہمارا بوجھ اٹھا سکتی ہیں) ایک طرف جانے کی اور دوسری طرف آنے کی، ایک طرف کی سیڑھیوں کے ساتھ گورنمنٹ نے نئی سیڑھیاں حفاظت کے لئے بنا رکھی ہیں۔ گائیڈ نے بتایا کہ یہ قلوپطرہ کا نہانے کا حوض ہوا کرتا تھا اور قدیم کہانیوں کے مطابق وہ اس حوض میں گدھے کے دودھ سے نہایا کرتی تھی۔ اب وہاں پر پام اور کھجور کے درخت اگے ہوئے ہیں۔ اس وقت

دور دور سے آئے ہوئے سیاح وہاں موجود تھے۔ خواتین بڑے شوق سے حوض کے درمیان میں کھڑے ہوکر تصاویر کھنچوا رہی تھیں۔ ان کے لئے یہ احساس ہی تفاخر کا موجب تھا کہ ہم ملکہ حسن قلوپطرہ جس کے حسن کا چرچا ہم بچپن سے کتابوں میں پڑھتے آئے ہیں کے حوض میں کھڑی ہیں۔ یہ اور بات ہے کہ اب یہ حوض چاہے شہزادی کی کنیزوں کے نہانے کے قابل بھی نہ رہا ہو۔ اس عمارت کی سب سے قابل توجہ چیز ایک بہت بڑا ہال ہے۔ اس کے اندر چاروں طرف دفاتر بنے ہوئے ہیں اور اندر ہی اندر سے چوڑی راہداریوں کی صورت میں خفیہ رستے بنے ہوئے ہیں۔ یہ محل موٹے موٹے ستونوں کے سہارے کھڑا ہے۔ محل کی تمام دیواریں ساری کی ساری چھت، زمین سے لے کر چھت تک ذرہ ذرہ تصاویر کی کھدائی سے بھرا ہوا تھا، سارے محل کی دیواروں پر کشتیاں کھدی ہوئی ہیں۔ ہر قطار میں پانچ کشتیاں ہیں، آگے چند انچ کی جگہ چھوڑ کر پھر اگلی کشتیوں کی قطار کھڑی ہے، پانچ اس لئے کہ پرانے مصریوں کے مطابق خدا پانچ دن یہاں آتا ہے اور دو دن آرام کرتا ہے،

گائیڈ نے ہمیں اس محل کی چیدہ چیدہ باتیں بتائیں ان میں سے کچھ کا ذکر کر دیتی ہوں۔

1۔ اس محل کی حکمرانی سب سے بڑے مذہبی لیڈر کے ہاتھ ہوتی تھی اس کے اور بادشاہ کے مخصوص مذہبی نمائندے اس محل میں داخل ہو سکتے تھے۔

2۔ اس محل کا سب سے بڑا مذہبی راہنما، ہرفن مولا ہوتا، ڈاکٹر، ماہر نجوم، پادری دوسری بہت سی صفات اس کے اندر ہوتیں۔

3۔ رواج تھا کہ صبح کے وقت بادشاہ وقت محل میں آتا اور عقیدے کے مطابق دروازہ کھڑکھڑاتا، اندر کوئی نہیں ہوتا تھا مگر ایسا اس نے ہر روز کرنا ہوتا تھا۔

4۔ اس محل کے اندر ستارہ شناسوں کا اپنا بنایا ہوا کیلنڈر بھی پایا گیا تھا جس کا نام Zodiak تھا۔ جس کے دن 360 ہوتے اور ایک ہفتہ دس دن کا بنتا تھا، نپولین اس کو اپنے ساتھ لے گیا تھا اور اب یہ پیرس میں پڑا ہے، ہر روز کا الگ ایک مختصر سا کیلنڈر ہوتا تھا، یعنی یہ پورے دن کا زائچہ ہوتا۔ کیلنڈر میں دن کا آغاز، بچہ، پھر لڑکپن، جوانی اور پھر بڑھاپے کی علامت سے بنا ہوتا، گویا دن کا آغاز بچہ سے ہوا سارے دن کا سورج چڑھ کر شام کو بڑھاپے کی صورت میں غائب ہو گیا،

5۔ قدیم مصری کیلنڈر، تحریری روایات، عبادت کے طریق، صحیفے، یونانی، رومن، فراعین کے زمانے سب کے مذہبی عقائد کے نشانات یہاں موجود تھے، مگر نپولین نے یہ تمام نوادارت اپنے پاس پیرس میں شفٹ کر لیں۔ یہ تمام صحیفے، کیلنڈر اور احکامات، ایک خاص قسم کے کاغذ پر رقم ہوئے تھے، جسے مصری زبان میں Papirus کہتے ہیں۔ یہ پام یا کھجور کے درخت پر بنائی ہوئی رنگا رنگ تحریرات یا تصاویر ہوتی ہیں۔ آج بھی یہ صنعت مصریوں میں بہت مقبول ہے، ہم سب نے بھی چار چار ڈالر میں قلوپطرہ کی خوبصورت تصاویر خریدیں۔

6۔ نپولین کے حملہ کے دوران شہر کے لوگوں نے ڈر کر اس کے اندر پناہ لی، اسے گھر کی طرح استعمال کیا۔ اس لئے دھوئیں کی وجہ سے محل کا اندرونی حصہ سیاہ ہو گیا تھا، مگر پھر بھی کہیں کہیں تصویروں کے رنگ نظر آتے تھے، محل کی بیرونی دیواروں پر اوپر سے لے کر نیچے تک، قلوپطرہ کی قد آدم تصاویر کھدی ہوئی ہیں۔ آگے آگے اس کا بیٹا شمع اٹھائے ہوئے ہے اور پیچھے اس کا خاوند انتونیو چل رہا ہے۔ ان تصاویر کو تقریباً اڑھائی تین ہزار سال گزر گئے ہیں، باہر کھلی فضا میں آندھی، طوفان بارش دھوپ، دنیا کے چاروں طرف سے آمدہ حملہ آور سب کچھ مل کر بھی قدیم مصریوں کی ان آرٹ گیلریوں کا کچھ نہیں بگاڑ سکے۔ میری عربی زبان سے واقفیت کی وجہ سے جگہ جگہ کھڑے پہریداروں سے مزید تفصیل پوچھنے کا موقع مل جاتا، تقریباً تین گھنٹے اس محل کو کھنگالنے کے بعد ہم دوبارہ اپنے بہتے ہوئے ہوٹل میں آ گئے، جہاں مصر کے بہترین کھانے ہمارا انتظار کر رہے تھے۔ واپسی کا سارا سفر ہم نے کشتی کے عرشے پر گزارا، گھنٹوں نیل اور اس کے دونوں اطراف کے شہروں کھجوروں اور پام کے باغات، سبزہ زاروں، مسجدوں کے میناروں، گرجا کے کلیساؤں اور جگہ جگہ نیل سے پانی کھینچ کر کھیتوں کو سیراب کرتے ہوئے نلکوں اور واٹر پمپوں کا نظارہ کیا۔

اگلے روز Kings Valley یعنی بادشاہوں کی وادی کی سیر کرنا تھی۔ ہمارے مسکن سے بس پر تقریباً اڑھائی تین گھنٹے کا فاصلہ طے کر کے ہم ایک ایسے علاقے میں داخل ہوئے جس کے دونوں طرف سرخ چمکیلی ریتلی مٹی اور خوبصورت بادامی رنگ کے پتھر کے پہاڑ تھے، پہاڑوں کے بیچوں بیچ پتلی سرخ بجری کی سڑکیں بنی ہوئی تھیں، جن پر ہماری بس چل رہی تھی۔ جہاں بس جا کر رکی وہاں خوبصورت رنگ برنگی، ٹھیلوں کی طرح بنی ہوئی لمبی لمبی ٹرینیں کھڑی تھیں۔ جن میں ہم نے بیٹھنا تھا اور آگے وادی تک پہنچنا تھا، لہٰذا ہم بھی اس میں بیٹھ کر آگے وادی تک آ گئے۔ ٹکٹوں کے عمل سے فارغ ہو کر، گائیڈ نے ہمیں اکٹھا کیا اور مختصر طور پر اس وادی کا تعارف کرایا۔

مثلاً یہ وہ جگہ ہے جہاں فراعین بادشاہ دفن ہیں۔ سینکڑوں سال تک یہ وادی ایسے ہی ریت اور پتھروں سے ڈھکی رہی، سینہ بہ سینہ چلنے والی روایات کی روشنی میں اور پرانی تحریرات سے مدد لے کر گاہے بگاہے کچھ قیمتی جواہرات کے چور یہاں پہنچنے میں کامیاب ہوتے رہے۔ گائید کے مطابق نپولین کا ملک مصر پر بہت احسان ہے کہ اس نے اس وادی کے متعلق سنجیدگی سے غور کر کے اس پر کام شروع کیا اور قبریں کھودنے کے کام کا ذمہ لیا، حکومت مصر نے ایک فرعون کی ممی فرانس کو تحفہ میں دی۔ ایک دو ممیّز برطانیہ والے زبردستی اٹھا کر لے گئے اور باقی قاہرہ کے عجائب خانے میں رکھی ہوئی ہیں۔ اب تک بہت سے فرعونوں کی قبریں مل چکی ہیں، جن میں چند ایک کے نام کچھ یوں ہیں۔

رعمسس دوئم، رعمسس چہارم، رعمسس پنجم۔ ٹوٹون خمون، آمون افس دوئم، ٹوٹ موس سوئم اور سیتی اول شامل ہیں۔ ابھی بھی دن رات قبروں کی کھدائی کا کام ہوتا رہتا ہے۔ اس کام میں بہت زیادہ دیر لگتی ہے اور جو قبریں کھودی جا چکی ہیں ان کے اندر بھی بہت سا کام رہتا ہے جو مسلسل ہو رہا ہے۔ چند قبروں کے پاس کھڑے ہو کر گائیڈ نے ہمیں اپنی ریسرچ کے حوالے سے ان کے متعلق ہلکا سا تعارف کروایا۔ مثلاً ٹوٹن خمون کی قبر کے متعلق بتایا کہ یہ فراعین میں سب سے کم عمر میں فوت ہونے والا بادشاہ ہے جس کی عمر صرف اٹھارہ سال بتائی جاتی ہے اور ماہرین کا کہنا ہے کہ اسے قتل کیا گیا ہے، اس کی قبر کی بازیافتگی کے وقت اس کے سر پر رکھا خالص سونے کا ہیلمٹ بھی ماہرین کی توجہ کا مرکز ہے، جو اس وقت قاہرہ میوزیم میں رکھا ہے، اس قبر کے اندر سے بہت مقدار میں سونا نکلا۔ اس کا تابوت پورے کا پورا سونے کا تھا، جس کا وزن 450 پاؤنڈ تھا۔

رعمسس دوئم کے متعلق بتایا کہ ہماری ریسرچ کے مطابق یہی وہ بادشاہ تھا جس نے حضرت موسیٰؑ کے ساتھ ٹکر لی تھی۔ گائیڈ نے بتایا کہ تمام قبریں ایک وقت میں نہیں کھولی جاتیں۔ ماہرین اس بات کا خیال رکھتے ہیں کہ سیاحوں کی سانسوں سے اندرونی دیواروں کے نقش و نگار اور رنگ پھیکے نہ پڑ جائیں۔ اس لئے قبریں کھلنے کے الگ الگ ہفتے مقرر ہیں۔ اب ہماری قبروں کے اندر جانے کی باری تھی۔ قبروں کے دروازوں پر کھڑے ہوتے ہی احساس ہو گیا کہ جن کو ہم قبریں پڑھتے اور سنتے آئے ہیں۔ اصل میں قبریں نہیں کسی جاگیردار کی حویلی کے تہہ خانے معلوم ہوتے ہیں، مگر جوں جوں اندرونی ماحول دیکھتے گئے جاگیردار کی حویلی والا خیال بھی غلط ہو گیا۔ کیونکہ یہ قبریں تو اپنی ذات میں ایک پورے کا پورا محل تھیں۔ بڑا سا بیرونی دروازہ، آگے چوڑی راہداری، وسط میں تابوت رکھنے کا بڑا سا ہال، تابوت رکھنے کی جگہ پر بھی بڑے بڑے تراشیدہ پتھر نصب تھے جن کے اوپر بڑی شان سے تابوت دھرے جاتے، اس ہال کے چاروں طرف ہوادار کمرے، راہداریاں، دفاتر، محرابیں، غلاموں اور پہریداروں کے کھڑے ہونے کے لئے الگ رستے اور کمرے، چاروں طرف سے ہوا کا انتظام اور تمام قبروں کی چھتوں اور فرش سے لے کر اوپر چھت تک، دیواروں کا کونہ کونہ رنگیں تصاویر کی کھدائی سے پُر تھا، یہاں ایک بات خاص نوٹ کرنے والی تھی کہ دیواروں پر تصاویر کے اعتبار سے، مقدس علامات یعنی جانور اور کشتیاں پھر شہزادے شہزادیاں اور سب سے آخر پر دیواروں کے سب سے نیچے غلاموں کی گھٹنے ٹیکے ہاتھ پیچھے بندھے ہوئے کی تصاویر کھدی ہوئی ہیں، غلاموں کی تصاویر سیاہ رنگ کے پینٹ کی تھیں۔ جو قبریں ہم نے دیکھیں ان میں ساتھ ساتھ کام بھی ہو رہا تھا۔ پوچھنے پر معلوم ہوا کہ قبروں کی کھدائی کا یہ کام انتہائی احتیاط مانگتا ہے۔ ماہرین اس کام پر حد سے زیادہ محتاط ہیں، زمین کے اندر سے چھتے ہوئے کمرے تلاش کر کے کھدائی کرنا ہی صرف کام نہیں۔ ان کمروں کی دیواروں کی تصاویر کو ایسے صاف کرنا کہ تصویر کا رنگ اور نقوش سلامت رہیں۔

میرے خیال میں جتنی محنت ان کو بنانے میں صرف ہوئی ہے اس سے کہیں زیادہ ان کو دریافت کرنے اور محفوظ کرنے میں صرف ہو رہی ہے۔ کیونکہ سیاحوں کا رش بے تحاشا ہوتا ہے اس لئے، ڈیوٹی پر کھڑے پہریدار زیادہ دیر کھڑے ہو کر سوچنے اور غور کرنے کا موقع نہیں دیتے، ورنہ ان بادشاہوں کی ایک ایک ادا اپنے پیچھے چھوڑی ہوئی یادگاروں کے حوالے سے، نفسیات دانوں کے لئے ایک کھلا اور لانیحل چیلنج ہے۔ جو ہمیں بتایا گیا وہ یہ تھا کہ ہر بادشاہ اپنی قبر کی تیاری اپنی بادشاہت کے چند سالوں بعد شروع کر دیتا (سوائے ایک آدھ کے جیسے ٹوٹن خمون جو کہ اٹھارہ سال کی عمر میں حادثاتی موت سے فوت ہو گیا) قبر کی تیاری میں ان کے عقیدے کے مطابق اوسطاً بیس سال کا عرصہ لگا ایسے بھی ہوتا کہ آدھی قبر بنا کر چھوڑ دی جاتی تا کہ آدھی پچھلی عمر میں بنائی جائے ایسا نہ ہو کہ قبر بننے کے ساتھ ہی بادشاہ کی زندگی کا خاتمہ ہو جائے۔ گویا قدیم مصری تہذیب کے یہ بادشاہ موت کی حقیقت سے پوری طرح باخبر تھے اور اس فانی دنیا چھوڑنے کی تیاری وہ بادشاہت کی ابتدا سے ہی شروع کر دیتے تھے، کسی بھی اعتبار سے یا انداز سے کرتے تھے۔ تھی تو بہرحال موت کی تیاری اور یہ خوف کے شائد اگلی زندگی میں ہمیں ہمارے سورج دیوتا ہمیں نعمتیں نہ دے سکیں ہم خود ہی اپنا انتظام کرتے جائیں۔ یا یوں کہنا چاہئے کہ یہ بادشاہ لوگ اپنے پیچھے والوں کے اوپر یہ نفسیاتی اثر چھوڑے جاتے تھے کہ ہم زمین کے اندر بھی اتنے ہی طاقتور ہیں اور اتنے ہی تزک و احتشام سے رہ رہے ہیں جتنا کہ زمین کے اوپر تھے۔ رعمسس دوئم کی قبر اس وقت بند تھی، اس کے دروازے کے سامنے کھڑے ہو کر تصویر بنوائی، گائیڈ کے منہ سے یہ سن کر کہ قاہرہ یونیورسٹی کے ماہرین کا غالب خیال یہ ہے کہ حضرت موسیٰؑ سے ٹکرانے والا فرعون یہی تھا۔ اس کی قبر کے سامنے کھڑے ہو کر ایک بار پھر ماضی میں جانے کو دل چاہا اور رعمسس دوئم کے ساتھ باتیں کرنے کو دل چاہا کہ گو کہ اس وقت قرآن کے مطابق تمہاری لاش سلامت ہے اور اس قبر کی مٹی میں موجود نہیں تو کیا ہوا یہ قبر تو بہرحال تمہاری ہے۔ اگر یہ حقیقت ہے کہ تم سب بادشاہ لوگ اپنی زندگیوں میں قبروں کا کام شروع کروا دیتے تھے تو تم نے بھی تو یہ قبر پہلے سے بنوانی شروع کی ہو گی۔

اس وادی کو چھوڑنے کو دل تو نہیں تھا مگر گائیڈ کا اپنا انتظام تھا۔ لہٰذا مجبوراً ان زمینی خداؤں کی وادی کو چھوڑنا پڑا۔ واپسی پر راستے میں آنے والے بہت سی وادیاں ایسی تھیں جن میں نسبتاً کم مدت یا کم حیثیت والے بادشاہوں اور شہزادوں کی قبریں محل اور مجسمے وغیرہ تھے۔ ایک اور وادی ایسی تھی جس میں پرانی

تحریرات کے حوالے سے معلوم ہوتا تھا کہ آمون اُفس بادشاہ کا بنایا ہوا بہت عظیم Temple تھا جو اب حوادث زمانہ کی نظر ہو چکا تھا، مگر اس مقام پر دو عظیم الشان مجسمے باقیات میں سے موجود ہیں۔ جو کہ ریتلے پتھر کی ایک ہی بہت بڑی چٹان سے تراشے ہوئے ہیں۔ ان مجسموں سے بہت سی دیو مالائی کہانیاں وابستہ ہیں۔ اصل میں ان دنوں مجسموں کے چہرے ٹوٹ چکے ہیں اور ان کے متعلق بہت سے افسانے بنے ہوئے ہیں، کچھ تاریخ دانوں کے مطابق حضرت عیسیٰؑ سے پہلے مصر میں زلزلہ آیا تھا جس کی وجہ سے یہ زمین پر گر گئے تھے مگر کچھ تاریخ دان کہتے ہیں کہ مصر کی سرزمین میں کبھی بھی زلزلہ نہیں آیا۔ مختصر یہ کہ ابھی تک یہ مسئلہ حل نہیں ہوا کہ یہ دونوں مجسموں کے چہرے کیسے ٹوٹے۔ مشاہدے میں آیا ہے کہ ہر صبح سورج کی روشنی پڑنے پر ان مجسموں میں سے گانے کی آواز آتی ہے۔ راہگیروں کے بیان کے مطابق افسردہ گانے گنگنانے کی آواز بھی آتی ہے۔ مگر سائنسی وجوہ نکالنے والوں نے اس کی وجہ یہ نکالی ہے کہ یہ آواز مجسمے کی ٹوٹی ہوئی سطح پر سورج کی گرمی سے پیدا ہونے والی Vibration سے پیدا ہوتی ہے۔ اس سارے علاقے میں جگہ جگہ مجسمے اور ان کہی کہانیوں بھرے کھنڈرات دیکھنے کو ملے۔ واپس آتے ہوئے کرسٹل کے قدرتی پہاڑوں کے علاقے میں گئے، کرسٹل سے تیار کردہ مصنوعات کی چھوٹی سی فیکٹری دیکھی جہاں سب کچھ ہاتھ سے ہی تیار ہو رہا تھا۔ ان کے پاس اتنی حیثیت ہی نہیں ہوگی کہ مشینیں لگوا سکیں یا مزدوری اتنی سستی ہوگی کہ مشینوں کے متعلق سوچا ہی نہیں ہوگا۔

سارے دن کی فراعین گردی کے بعد ہم ہوٹل میں واپس آئے تو کھانا کھاتے ہی پرنسپل نے اعلان کیا کہ اب بازار میں جانے کا وقت ہے جو جانا چاہتا ہے ہوٹل کے انتظام کے تحت جا سکتا ہے۔ مصر کے بازار کی سنی ہوئی طلسماتی کہانیوں کا تصور دل میں لئے اپنی ساتھیوں کے ساتھ ہم بازار کی طرف چل پڑے۔ نیل کے کنارے کنارے چلتے چلتے ہم صاف ستھرے بازار میں جا پہنچے۔ فوراً ہی سارے بازار کو معلوم ہو گیا کہ کسی مغربی ملک سے بہت سی خواتین آئی ہیں۔ ہر چیز کی قیمت آسمان تک جا پہنچی مگر گھنٹہ ڈیڑھ کی محنت کے بعد سارے دکاندار سمجھ چکے تھے کہ یہ لوگ اتنی آسانی سے قابو میں آنے والے نہیں۔ ایک چیز جو قابل ذکر ہے کہ سارا بازار فراعین کی مصنوعات سے بھرا پڑا ہے۔ کپڑے سے لے کر کانٹے چھری تک ہر قسم کی چیز ہر مجسمہ ہر سجاوٹ کی یا عام گھریلو استعمال کی چیز، الغرض اس شہر میں بکنے والی ہر چیز سے فراعین کی اور اس قدیم تہذیب کی تصویر جھلکتی ہے۔ ہر جگہ ان کے چہرے، ان کے اہرام ان کی تحریرات ان کی تصاویر نظر آتی ہیں۔ ہم سب نے بھی اپنے اپنے ذوق کے مطابق فراعین کی یادگاریں خریدیں۔ لکسر شہر میں ایک کونے میں فراعین کا بنا ہوا ایک عظیم علاقہ جس کو Karnak کا نام دیا گیا ہے۔ اصل میں یہ ایک مجسمہ ہاؤس ہے۔ بہت بڑے رقبے پر پھیلا ہوا۔ اس کے باہر کے گیٹ پر ہی فراعین نے اپنی عظمت کا اظہار بڑے دہشتناک انداز سے کیا ہوا ہے۔ بیرونی گیٹ کے بعد اندرونی گیٹ تک والی راہداری کے دونوں طرف ہیبتناک شیروں کے مجسمے ایستادہ ہیں، اونچی چوڑی دیوار کی منڈیر پر ببر شیر بڑی شان سے بیٹھے ہوئے ہیں۔ چونکہ یہ رات کو کھولا جاتا ہے اس لئے یہ سب منظر اور بھی ہیبتناک نظر آتے ہیں۔ اصل میں یہ ٹمپل آمون اُفس نے فراعین کی عظمت کے اظہار کے لئے بنانا شروع کیا تھا، تیس ایکڑ پر پھیلا ہوا یہ ٹمپل دنیا کا سب سے بڑا ٹمپل اس اعتبار سے ہے کہ اس کے تیس بلند و بالا کالم ہیں۔ بہت سے فراعین کے عظیم الشان مجسمے، ہر بادشاہ نے اپنے اپنے وقت پر اس کے اندر اپنی عظمت دکھاتے ہوئے اس معبد کو خوب سے خوب تر کرتے چلے گئے۔

اس ہال میں جب ہم داخل ہوئے تو سامنے بڑے بڑے فراعین کے مجسموں کے سامنے جا رکے۔ یہاں روشنی اور آواز کا ایک کھیل جاری تھا۔ سلسلے وار بادشاہوں کی عظمت انتہائی شان و شوکت سے بیان کی جا رہی تھی گو کہ یہ سارا انتظام موجودہ گورنمنٹ نے کر رکھا ہے۔ لیکن ہو سکتا ہے اس زمانے میں اس سے بھی زیادہ دکھاوے کا انتظام ہوتا ہو۔ تمام کالم میں سے تھوڑی تھوڑی دیر بعد ایک تسلسل کے ساتھ بجلی چمکتی ہے اور زبردستی گھن گھرج کی آواز آتی ہے جس کی فلاسفی ہمارے گائیڈ کو یہی سمجھ آئی کہ فراعین بادشاہوں کو ہر حال میں ہر جہت سے اپنی عظمت کا رعب دوسروں پر بٹھانا مقصود تھا۔ اس کو مصری لوگ Hypostyle hall کا نام دیتے ہیں، اس ہال کے باہر ٹوٹ موس بادشاہ کا 23 میٹر لمبا اور 143 ٹن وزنی مجسمہ کھڑا ہے اس کی بیٹی نے حد سے زیادہ پیسہ اور سونا خرچ کر کے اپنے باپ کا یہ مجسمہ بنوایا۔ اس محل نما حال سے نکلے اور طرح طرح کے فرعونی کرشمے دیکھنے کو ملے، باہر ایک مقدس جھیل ہے جو 120 میٹر لمبی ہے۔ اس جھیل کی خصوصیت ہیروڈوٹس کے مطابق یہ ہے کہ اس زمانہ کے پادری حضرات نے کچھ مقدس چیزیں لا کر جھیل کے اندر ڈالی تھیں۔ آج بھی جھیل کے اندر باقی ماندہ ٹمپل کا عکس پڑتا ہے۔

تقریباً تین گھنٹے کی پُر جلال سیر کے بعد باہر نکلے تو ایک بار پھر نیل کی ٹھنڈی ہوا کے جھونکے نے یاد کروا دیا کہ جو بھی دیکھا سب ٹھیک ہے مگر ایسے ہی پُر جلال بادشاہ نے آخر اس پُر جلال ہستی کے انکار کی وجہ سے ساتھ ہی بہتے دریا میں کیسے غوطے کھائے تھے۔ آخری دن ہم نے ایک سکول کا دورہ کرنا تھا۔ یہ ایک مڈل سکول تھا جو سیمی گورنمنٹ تھا۔ سکول کے انسپکٹر اور پرنسپل نے ہمارا استقبال کیا، انسپکٹر مسلمان اور پرنسپل عیسائی تھی، چونکہ پرنسپل انگلش زبان سے واقفیت نہیں رکھتی تھی اس لئے پرنسپل اور ایک انگلش استانی نے ہمیں سارے سکول کا تعارف کروایا۔ یہ ایک بہترین معیار کا سکول تھا۔ ہر قسم کا مضمون اور مضمون سے متعلق الگ الگ کمرے اور لیبارٹری تھی۔

اسلامی ملک ہونے کے باوجود عیسائی اور مسلمان تقریباً ایک جیسا تناسب رکھتے ہیں۔ اس سکول میں بھی طلباء اور استاد دونوں کا آدھا آدھا تناسب تھا۔ یہ تین منزلہ عمارت تھی۔ ہر منزل کی راہداری میں بڑے سے تختہ سیاہ پر سکول کا تمام مہینے کا بجٹ اور پروگرام لکھا ہوا تھا جو کہ عربی زبان میں تھا۔ عربی زبان سے پیار اور واقفیت کی وجہ سے کم از کم مجھے تو یہ سب کچھ بہت بھلا محسوس ہو رہا تھا۔ ہمارے گروپ میں ایشیا سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو اس سکول کا نظام بہت پسند آ رہا تھا کیونکہ یہ ایشیائی سکولوں سے ملتا تھا۔ سب سے زیادہ خوشی ہمیں بچوں کے یونیفارم دیکھ کر ہو رہی تھی۔ کیونکہ ناروے کے سکولوں میں یونیفارم نام کی کوئی چیز نہیں ہوتی اور یہاں کے سکولوں کا ماحول ہمیں اپنا اپنا لگ رہا تھا۔ اس ملک کی اقتصادیات کے لحاظ سے یہ اچھا خاصا معیاری اور بہترین سکول تھا۔ وقفہ سوالات میں ان سے کرید کرید کر پوچھا گیا کہ آپ لوگوں کی آدھی تعداد عیسائی ہے۔ آدھی مسلم اور ملک کے قانون اسلامی ہیں۔ مذہبی تہواروں کو آپ کیسے منظّم کرتے ہیں۔ آدھی بچیوں نے حجاب لیا ہوا ہے اور آدھی اسکرٹ کے ساتھ ہیں۔ ایک دوسرے کا کوئی استہزاء نہیں کرتا۔ ہر طرح سے ہم نے سوال کر ڈالے مگر انہوں نے ہر سوال کے جواب میں یہی کہا کہ اس ملک کے اندر بین المذاہب کوئی اختلاف ہی نہیں ہے۔ بہرحال ہم اس سکول اور اس کے انتظام سے بہت مطمئن ہو کر نکلے۔

ایک نئی بات کا علم ہوا کہ مصر میں گورنمنٹ کے سکولوں میں بارہ کلاس تک تعلیم مفت ہے۔ اسی وقت ہم نے واپسی کا سفر شروع کرنا تھا۔ لکسر سے جہاز لے کر مصر کے جدید طرز پر بنے ہوئے شہر شرم الشیخ جانا تھا۔ یہ شہر مصر کے شیوخ نے صرف مغربی ممالک کے لوگوں کی سیاحت کے لئے بنایا ہے جہاں ہر وقت سیاحوں کا تانتا بندھا رہتا ہے۔ سستی مزدوری، مصری ہوٹلوں کے سستے کھانے، سوچ سے بڑھ کر سستی شاپنگ، مغرب سے آنے والوں کے تو مزے ہو جاتے ہیں اور کرسٹل اور سونے سے مالا مال ملک کے باشندے صدیوں پرانے بادشاہوں کی عظمت کو مختلف انداز میں ڈھال ڈھال کر ایک ایک پاؤنڈ اکٹھا کرتے رہ جاتے ہیں۔ ایک چیز جو میں نے لکسر کے بازاروں میں اور شرم الشیخ جیسے جدید ایئرپورٹ کی کتابوں کی دکانوں پر بھی ڈھونڈی وہ مسلمانوں کی آمد کی تاریخ یا اسلام سے متعلق کوئی کتاب تھی۔ لکسر شہر میں ایک بہت بڑی کتب کی دکان تھی مگر اس نے مجھے صاف جواب دے دیا کہ یہ شہر کے بازار ضرورت کے علاوہ صرف فراعین کے متعلق کتابیں رکھتے ہیں کیونکہ اس شہر میں زیادہ مغربی سیاح ہی آتے ہیں جو قدیم تہذیب کو پسند کرتے ہیں۔ بہرحال ہم لوگ اپنے سکول کی انتظامیہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے شرم الشیخ کے خوبصورت اور جدید ہوائی اڈے سے واپس ناروے کے سفر کے لئے روانہ ہو گئے۔

تبصرہ کتب

قرآن مجید، حدیث اور تاریخ کے آئینہ میں

مسئلہ رجم

مصنف: میاں عبداللطیف صاحب شاہ کوٹی

مطبع: عرفان افضل، ہندروڈ لاہور

دین اور اس کے تمام احکام کی بنیاد قرآن کریم ہے۔ زندہ خدا کا یہ زندہ کلام اپنے اندر تمام امور کی نسبت باقی رہنے والی مستقل اور مستحکم باتیں محفوظ رکھتا ہے اور حکم دیتا ہے کہ جس نے نور یا روشنی کا راستہ اختیار کرنا ہے وہ اس کی اتباع کرے۔ قرآن کریم کی عظمت و اہمیت اور افادیت کے حوالے سے مکرم میاں عبدالطیف صاحب شاہ کوٹی نے اپنی کتاب قرآن و حدیث اور تاریخ کے آئینہ میں مسئلہ رجم میں تفصیلات بیان فرمائی ہیں۔

مسئلہ رجم کے بارے میں دین حق میں مختلف نظریات کئے جاتے ہیں۔ یہ سزا دین حق سے پہلے کئی مذاہب میں موجود تھی۔ احادیث میں بھی اس کا حکم ملتا ہے۔

اس مسئلہ اور اس کے حل کے بارے میں مکرم عبدالطیف صاحب نے زیر تبصرہ کتاب میں تفصیلات شامل کی ہیں۔ اس کتاب کے دس ابواب کے عناوین درج ذیل ہیں۔ قرآن کریم کی عظمت، حدیث نبویؐ اور قرآن کریم، یہودی تعلیم اور رجم، رجم کیا ہے؟، رجم قرآن، بائبل اور تاریخ کے آئینہ میں، رجم کی بطور حد شرعی حیثیت، رجم کی شرعی حیثیت اور قرآن کریم، آیت رجم پر اجماع امت کی حقیقت، آنحضرت ﷺ اور سزائے رجم اور قرآن نور مبین ہے۔

(ایف شمس)

(بقیہ صفحہ 3)

نور کر دے۔ اے اللہ تو بادشاہ ہے تیرے سوائے کوئی لائق عبادت نہیں۔ میں تیرا بندہ ہوں۔ میں نے اپنی جان پر زیادتیاں کیں اور اپنی کمزوریوں کا اعتراف کرتا ہوں۔ تو میری کمزوریوں کو رفع کر دے کیونکہ تیرے سوائے کوئی انہیں رفع نہیں کر سکتا اور اعلیٰ اخلاق کی طرف میری راہنمائی فرما کیونکہ تیرے سوا کوئی ایسی راہنمائی نہیں کر سکتا۔ میں تیری فرمانبرداری کے لئے حاضر ہوں اور تمام بھلائیوں کی توفیق تجھ سے ہی ہے اور بدی کا تیرے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ میں تیرا ہی ہوں اور تو ہی میرا مقصد ہے۔ بابرکت ہے تو اور بلند ہے تیرا درجہ۔ میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اور تیری طرف لوٹتا ہوں۔ آمین ثم آمین

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر آن حضرت چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب کے درجات بلند کرے اور ہمیں ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی زیادہ سے زیادہ توفیق دے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر75882میں Nelly Annisa

زوجہ Ichwan DPAhmadi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر36سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 70 مربع میٹر مالیتی -/RP65000000 (2) طلائی زیور 16 گرام مالیتی -/RP1800000 (3) حق مہر اداشدہ -/RP2251000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP250000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nelly Annisa۔ گواہ شد نمبر1 Ari M.R۔ گواہ شد نمبر2 Ichwan DP Ahmadi

مسل نمبر75883میں

Ichwan DP Ahmadi

ولد RA.Karim قوم...... پیشہ ملازمت عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP3027930 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ichwan Ahmadi گواہ شد نمبر1 A.Mubarik Ahmad گواہ شد نمبر2 Ari Muhammad Reza

مسل نمبر75884میں Halimah

بنت Suahruddin Maiah قوم...... پیشہ ٹیچر عمر27سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP510000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Halimah گواہ شد نمبر1 Agus Yusuf۔ گواہ شد نمبر2 Tarmidzi Ali

مسل نمبر75885میں

Ahmad Syafi'i

ولد Muhamad Rauf قوم...... پیشہ مبلغ عمر37سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 300مربع میٹر مالیتی -/RP50000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP1779105 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad Syafi'i گواہ شد نمبر1 Ngatimin گواہ شد نمبر2 Faharuddin

مسل نمبر75886میں

Rozella J Sutadisastra

زوجہ Effendi Sutadisastra قوم...... پیشہ ٹیچر عمر60سال بیعت 1991ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP900000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP40000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rozella Jsutadisastra۔ گواہ شد نمبر1 Mahmud Ahmad۔ گواہ شد نمبر2 Paqih Ahmad

مسل نمبر75887میں

Imam Maulana

ولد Irwan Sugito قوم...... پیشہ طالب علم عمر26سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1900000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Imam Maulana۔ گواہ شد نمبر1 Mahmud Ahmad۔ گواہ شد نمبر2 Muhammad Idris

مسل نمبر75888میں

Nurul Sakina Matin

بنت Bahtiar Ahmad Safari قوم...... پیشہ ٹیچر عمر24سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nurul Sakinah Matin۔ گواہ شد نمبر1 Lukman Nurhakim۔ گواہ شد نمبر2 Bahtiar Ahmad Safari

مسل نمبر75889میں

Eka Setiyati SH

زوجہ Drs Alimudin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر37سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہراداشدہ -/RP500000 (2) طلائی زیور 7.5 گرام مالیتی -/RP1125000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP2200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Eka Setiyati SH۔ گواہ شد نمبر1 Maman Karnani۔ گواہ شد نمبر2 Drs Alimudin

مسل نمبر75890میں Sari Nalurita

زوجہ Muhammad Idris قوم پیشہ خانہ داری عمر21سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت 20 گرام طلائی زیور -/RP3000000 (2) طلائی زیور 34,7 گرام مالیتی -/RP5552000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sari Nalurita گواہ شد نمبر1 Mahmud Ahmad گواہ شد نمبر2 Muhammad Idris

مسل نمبر75891میں

MSA Abdurrahim YHBM

ولد Maman قوم...... پیشہ مبلغ عمر 27 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 27-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1206000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ MSA Abdurrahim YHBM۔ گواہ شد نمبر 1 M.Sidiq DJan۔ گواہ شد نمبر 2 Mahmud Ahmad

مسل نمبر 75892 میں

Otay Tarwan R.A

ولد Indik(Late) قوم...... پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت 1975ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 28-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP3500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Otay Tarwan R.A۔ گواہ شد نمبر 1 Muhammad Idris گواہ شد نمبر 2 Mahmud Ahmad

مسل نمبر 75893 میں

Farida Yuni Iswari

زوجہ R.RoyLaQusais قوم...... پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP1000000 (2) طلائی زیور 75 گرام مالیتی -/RP7500000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP200000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Farida Yuni Iswari۔ گواہ شد نمبر 1 Mahmud Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 R.RoyLaQuais

مسل نمبر 75894 میں

Ira Naseera Nushrat

زوجہ Otay Tarwan قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP1000000 (2) Fish Pond برقبہ 405 مربع میٹر مالیتی -/RP13050000 (3) طلائی زیور 30 گرام مالیتی -/RP3900000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP350000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ira Naseera Nushrat۔ گواہ شد نمبر 1 Mahmud Ahmad۔ گواہ شد نمبر 2 Otay Tarwan

مسل نمبر 75895 میں Lili Abdul Hadi

ولد Asrapi قوم...... پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP2000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Lili Abdul Hadi۔ گواہ شد نمبر 1 Mahmud Ahmad گواہ شد نمبر 2 Dudi Abdullah

مسل نمبر 75896 میں Ina Dinarliah

زوجہ FaQih Ahmad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP2000000 (2) طلائی زیور 3 گرام مالیتی -/RP500000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP750000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ina Dinarliah گواہ شد نمبر 1 Maman Karnani۔ گواہ شد نمبر 2 FaQih Ahmad

مسل نمبر 75897 میں Siti Fatimah

زوجہ Ikrar Stia Ahmad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ بصورت 20 گرام طلائی زیور مالیتی -/RP2200000 (2) طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/RP550000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Siti Fatimah۔ گواہ شد نمبر 1 Khusna Abdul Karim گواہ شد نمبر 2 Ikrar Stia Ahmad

مسل نمبر 75898 میں

Asep Bangbang.S

ولد Yusuf Nunung قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 44 سال بیعت 1983ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1900000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Asep Bangbang۔ گواہ شد نمبر 1 Syam Sudin گواہ شد نمبر 2 Amin

مسل نمبر 75899 میں Erik Mubarak

ولد Hadi A.R(Late) قوم...... پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP300000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Erik Mubarak۔ گواہ شد نمبر 1 Royattul DJamil۔ گواہ شد نمبر 2 Agus Supriyanto

مسل نمبر 75900 میں Rafi Ahmad

ولد Achmad Zaenudin قوم...... پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP8000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد، Rafi Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 E. Ruslandi۔ گواہ شد نمبر 2 Achmad Sutisna

مسل نمبر 75901 میں اطہر احمد خان

ولد ظہیر احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 17 سال

بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اطہر احمد خان۔ گواہ شد نمبر1 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری احمد علی۔ گواہ شد نمبر2 عبدالرشید ولد عبدالکریم خان

مسل نمبر 75902 میں مبشر احمد قریشی

ولد قریشی محمد اقبال قوم قریشی پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیا محلہ جہلم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) متنازعہ دوکان واقع ٹرنک بازار سیالکوٹ کا 1/5 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد قریشی۔ گواہ شد نمبر1 نیر محمود وصیت نمبر 31128۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد خالد مربی سلسلہ ولد رشید احمد طارق

مسل نمبر 75903 میں روبینہ مبشر قریشی

زوجہ مبشر احمد قریشی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیا محلہ جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 10 مرلہ واقع احمد باغ راولپنڈی (2) طلائی زیور 5 تولے (2) حق مہر -/30000 روپے اداشدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ مبشر قریشی۔ گواہ شد نمبر1 فراز احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر2 مبشر احمد قریشی خاوند موصیہ

مسل نمبر 75904 میں رضوانہ مبشر قریشی

بنت مبشر احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیا محلہ جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضوانہ مبشر قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد قریشی والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 نیر محمود ولد محمود احمد

مسل نمبر 75905 میں مدیحہ لطیف

بنت عبداللطیف قوم راجہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیا محلہ جہلم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ لطیف۔ گواہ شد نمبر1 ضیاء الحق سیٹھی ولد فضل حق سیٹھی۔ گواہ شد نمبر2 نیر محمود وصیت نمبر 31128

مسل نمبر 75906 میں ملک قیصر پرویز طارق

ولد ملک عبدالواحد قوم اعوان پیشہ دوکانداری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قلعہ روہتاس ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 مرلہ مکان (صرف ملبہ) مالیتی -/50000 روپے (2) سامان مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دوکان/پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک قیصر پرویز طارق۔ گواہ شد نمبر 1 خلیق احمد صدیق ولد ملک عبدالواحد۔ گواہ شد نمبر2 انوار احمد ولد محمد صادق

مسل نمبر 75907 میں محمد تنویر ناصر

ولد محمد شریف اعوان (مرحوم) قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھرکنہ ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد تنویر ناصر۔ گواہ شد نمبر1 شکیل احمد ناصر ولد محمد شریف اعوان (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ارشد ولد ملک احمد دین (مرحوم)

مسل نمبر 75908 میں ناصر احمد ہنجراء

ولد چوہدری محمد خاں ہنجراء (مرحوم) قوم ہنجراء پیشہ زمیندارہ عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 7 ایکڑ 1 کنال مالیتی فی ایکڑ -/400000 روپے (2) 7 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/300000 روپے کا 1/3 حصہ (3) 5 مرلہ ڈیرہ مالیتی -/150000 روپے کا 1/3 حصہ (4) ٹریکٹر مالیتی -/250000 روپے کا 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر جاوید ہنجراء۔ گواہ شد نمبر 1 احمد سلام طاہر گوندل معلم سلسلہ وصیت نمبر 33006 گواہ شد نمبر2 منور احمد ولد مبارک احمد چیمہ

مسل نمبر 75909 میں محمد اقبال

ولد محمد یونس (مرحوم) قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اقبال گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد تبسم معلم سلسلہ وصیت نمبر 31435۔ گواہ شد نمبر2 محمد یوسف ولد محمد یعقوب عالم

مسل نمبر 75910 میں نازیہ منور

بنت منور احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نازنہ منور۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد تبسم معلم سلسلہ وصیت نمبر 31435۔ گواہ شد نمبر2 محمد یوسف ولد محمد یعقوب عالم

مسل نمبر 75911 میں محمد رفیق منہاس

ولد محمد صادق منہاس (مرحوم) قوم راجپوت منہاس پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا

جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان 2 مرلہ مالیتی اندازاً -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رفیق منہاس۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد رحمت اللہ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق منہاس ولد محمد صادق منہاس (مرحوم)

مسل نمبر 75912 میں شاہد محمود باجوہ

ولد محمود احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ مزدوری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 31-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد محمود باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 37904۔ گواہ شد نمبر 2 امجد علی ولد عبدالغنی

مسل نمبر 75913 میں افتخار احمد

ولد منیر احمد قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوسکی ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/500000 روپے کا حصہ جس میں 5 حصہ دار ہیں اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ افتخار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 یونس علی آصف وصیت نمبر 25581 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد سندھو ولد چوہدری محمد شریف

مسل نمبر 75914 میں امۃ السلام

زوجہ افتخار احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوسکی ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/30000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ امۃ السلام۔ گواہ شد نمبر 1 یونس علی آصف وصیت نمبر 25581 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد سندھو ولد چوہدری محمد شریف

مسل نمبر 75915 میں محمد محسن

ولد محمد اسلم قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیلا کلواری کوٹ احمدیاں ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ محمد محسن۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد عبدالسلام۔ گواہ شد نمبر 2 طارق اسلام معلم سلسلہ وصیت نمبر 37119

مسل نمبر 75916 میں محمد احمد

ولد رشید احمد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ احمدیاں ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/86000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طارق اسلام معلم سلسلہ وصیت نمبر 37119 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد عبدالسلام

مسل نمبر 75917 میں داؤد احمد

ولد محمد اسحق قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو دھیالکوٹ احمدیہ ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد عبدالسلام (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 75918 میں طاہرہ مجید

زوجہ شیراز احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوسکی ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/6800 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ طاہرہ مجید۔ گواہ شد نمبر 1 یونس علی آصف وصیت نمبر 25581۔ گواہ شد نمبر 2 خالد احمد بھٹی وصیت نمبر 28185

مسل نمبر 75919 میں راشدہ ناصر

بنت ناصر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوسکی ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ راشدہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 خالد احمد بھٹی وصیت نمبر 28185۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد والد موصیہ

مسل نمبر 75920 میں امین احمد اٹھوال

ولد غلام احمد (مرحوم) قوم اٹھوال جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوسکی ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 14 ایکڑ مالیتی -/1400000 روپے (2) متنازعہ (صرف قبضہ ہے ملنے کی امید نہ ہے) زمین 21 ایکڑ (3) مکان بمعہ 3 دوکانیں مالیتی اندازاً -/1000000 روپے (4) موٹر سائیکل مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2400 روپے ماہوار بصورت کرایہ دوکانات مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/140000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ امین احمد اٹھوال۔ گواہ شد نمبر 1 خالد احمد بھٹی وصیت نمبر 28185 گواہ شد نمبر 2 عبدالرحیم وصیت نمبر 21266

مسل نمبر 75921 میں نصرت امین بیگم

زوجہ امین احمد قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوسکی ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن

احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے (2) طلائی زیور 8 تولے اندازاً مالیتی -/100000 روپے (3) زرعی اراضی 24 ایکڑ واقع گوندل فارم ضلع جامشورو (4) زرعی اراضی 4/1 ایکڑ واقع چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا۔ نوٹ جائیداد نمبر 4,3 میں 5 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت امین بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 خالد احمد بھٹی وصیت نمبر 28185۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرحیم وصیت نمبر 21266

مسل نمبر 75922 میں چوہدری سلیم احمد اٹھوال

ولد چوہدری محمد اصغر اٹھوال (مرحوم) قوم اٹھوال جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوسکی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 23/ ایکڑ زمین مالیتی -/1380000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 5400 فٹ واقع کھوسکی اندازاً مالیتی -/300000 روپے کا 1/2 حصہ (3) ٹریکٹر اندازاً مالیتی -/250000 روپے کا 1/2 حصہ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت کرایہ دوکان مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/170000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری سلیم احمد اٹھوال۔ گواہ شد نمبر 1 یونس علی آصف وصیت نمبر 25581۔ گواہ شد نمبر 2 خالد احمد بھٹی وصیت نمبر 28185

مسل نمبر 75923 میں شاہدہ پروین

زوجہ چوہدری سلیم احمد اٹھوال قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھوسکی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زمین 23/ ایکڑ مالیتی -/460000 روپے (2) طلائی زیور 14 تولے مالیتی اندازاً -/210000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 یونس علی آصف وصیت نمبر 25581 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد سندھو ولد چوہدری محمد شریف

مسل نمبر 75924 میں مبارک احمد

ولد حکیم محمد جمیل قوم بٹر جٹ پیشہ تجارت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹنڈو غلام علی ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/338000 روپے سالانہ بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد حکیم محمد جمیل۔ گواہ شد نمبر 2 حکیم محمد جمیل والد موصی وصیت نمبر 22173

☆......☆......☆......☆

نکاح

مکرم حبیب رضا صاحب ابن مکرم ایوب خان صاحب چکر کوٹ ضلع کوہاٹ حال مقیم چین تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 24 جون 2007ء کو بیجنگ چین میں میرے نکاح کا اعلان مکرم محمود احمد صاحب لون نے مکرمہ رضوانہ امیر صاحبہ بنت مکرم امیر احمد صاحب جوہر ٹاؤن لاہور حال مقیم چین کے ساتھ مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ مکرمہ رضوانہ امیر صاحبہ مکرم میاں مراد احمد صاحب حافظ آباد کی نسل سے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم استخار احمد قمر صاحب کارکن دارالضیافت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ مکرمہ سکینہ بی بی صاحبہ زوجہ مکرم محمد صدیق صاحب کوٹ رادھا کشن قصور کو 4 جنوری 2008ء کو فالج کا اٹیک ہوا اور اس کے بعد ہارٹ اٹیک ہوگیا۔ دماغ کی نسیں بند ہو جانے کی وجہ سے قومے میں چلی گئی ہیں اور ابھی تک بے ہوش ہیں اور واپڈا ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میری والدہ صاحبہ کو محض اپنے فضل و کرم سے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ صحت وتندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔

مکرم ناصر سعود صاحب حلقہ وحدت کالونی لاہور کی اہلیہ محترمہ کو ریڑھ کی ہڈی میں شدید تکلیف ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مبشر احمد ضیاء صاحب محاسب جماعت احمدیہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ محترمہ فوزیہ ضیاء صاحبہ بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

وقف عارضی میں شمولیت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث وقف عارضی میں شمولیت کے بارے میں فرماتے ہیں۔

"ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو۔" (روزنامہ الفضل 27/ اگست 1969ء)

معیاری جڑی بوٹیوں کا مرکز
دارالحکمۃ
مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ
فون: 047-6212395

پانی پت کی تیسری جنگ

14 جنوری 1761ء کو احمد شاہ ابدالی اور مرہٹوں کے درمیان پانی پت کی تیسری جنگ لڑی گئی۔

1748ء میں مغل بادشاہ محمد شاہ کی وفات پر اس کا بیٹا احمد شاہ تخت نشین ہوا۔ محمد شاہ ایک عیاش طبع اور نااہل بادشاہ تھا۔ اسے قید کر کے امراء نے جہاندار شاہ کے ایک بیٹے کو عالمگیر ثانی کے لقب سے بادشاہ بنا دیا۔ اسے قتل کر کے غازی الدین کو شاہ جہاں سوم کے خطاب سے بادشاہ بنا دیا۔ ادھر ہندوستان کی مغلیہ سلطنت اپنے آخری دموں پر تھی ادھر احمد شاہ ابدالی، جو نادر شاہ کا معتمد سالار تھا اور اس کی وفات کے بعد کابل قندھار پر قابض ہوگیا تھا، نادر شاہ کے جانشین ہونے کی حیثیت سے شمال مغربی پنجاب کا دعویدار تھا۔ اس نے برصغیر پر یکے بعد دیگرے پانچ حملے کئے اور شمالی برصغیر میں مرہٹہ اقتدار کی بیخ کنی کردی۔

جب مرہٹہ افواج کی ہزیمتوں کی خبران کے پیشوا بالاجی باجی راؤ (نانا صاحب) کو پہنچی تو اس نے ایک عظیم فوج بھاؤ صاحب کی سرکردگی میں شمال کی طرف روانہ کی۔ اس فوج میں نانا صاحب کے لڑکے وشواش راؤ کے علاوہ متعدد اہم مرہٹہ سردار شامل تھے۔ مرہٹہ جم غفیر کی تعداد تین لاکھ کے قریب تھی جس میں کم وبیش 57 ہزار سپاہی تھے۔ ابراہیم گاردی کا فوجی دستہ اور طاقت ور توپیں بھی اس کے ہمراہ تھیں۔

1760ء میں مرہٹہ فوج دہلی میں داخل ہوئی اور حسب معمول لوٹ مار مچا دی۔ احمد شاہ ابدالی انوپ شہر میں مقیم تھا۔ روہیلہ سردار نجیب الدولہ کی سعی سے شجاع الدولہ نے ابدالی کا ساتھ دینے کا فیصلہ کیا اب یہ محض احمد شاہ ابدالی اور مرہٹوں کی آویزش نہیں رہی تھی بلکہ ایک طرف برصغیر میں مسلم قوم کی بقا اور دوسری طرف ہندو حکومت کے قیام کا سوال پیدا ہو چکا تھا۔

14 جنوری 1761ء کو احمد شاہ ابدالی اور مرہٹوں کے درمیان پانی پت کے مقام پر تیسری سب سے بڑی جنگ ہوئی کیونکہ بیشتر مرہٹہ سردار روایتی انداز جنگ سے ہٹ کر کھلے میدان میں جنگ کرنے کے خلاف تھے۔ لہٰذا ان میں آپس میں پھوٹ پڑ گئی۔ شام تک خونریز جنگ جاری رہی۔ بالآخر مرہٹوں کے قدم اکھڑ گئے اور مسلمانوں نے دور تک ان کا تعاقب کیا۔

یہ لڑائی نہایت فیصلہ کن ثابت ہوئی اور اس کے نتائج بڑے دوررس تھے۔ پانی پت کے میدان میں مرہٹوں کو ایسی شکست عظیم کا سامنا کرنا پڑا جس کے بعد وہ پھر نہ سنبھل سکے اور برصغیر میں ہندو اقتدار مسلط کرنے کا خواب ہمیشہ کے لئے پریشان ہوگیا۔

احمد شاہ ابدالی نے واپسی سے قبل عالمگیر ثانی کے لڑکے علی گوہر کو شاہ عالم ثانی کے لقب سے تخت نشین کردیا۔

یوں 14 جنوری 1761ء برصغیر کی تاریخ کا اہم دن بن گیا کہ اس دن پانی پت کی تیسری جنگ لڑی گئی تھی۔

رپورٹ: محمد اکرم یوسف صاحب

کینیڈا میں ’’احمدیہ پارک‘‘ کا افتتاح

10 ستمبر 2007ء شام سات بجے صوبہ اونٹاریو کے وان (Vaughan) شہر میں پیس ولیج اور بیت...... سے ملحق، احمدیہ آبادی کے عین وسط میں وان شہر کی میئر عزت مآب لنڈا جیکسن (Her Worship Linda Jackson) نے ایک خوبصورت پارک کا افتتاح کیا۔ وان شہر کی بلدیہ نے اتفاق رائے سے اِس کا نام ’’احمدیہ پارک‘‘ رکھا ہے۔ احمدیہ پارک اِس اعتبار سے دنیا کے نقشے پر اپنی نوعیت کا پہلا پارک ہوگا جسے کسی حکومتی ادارے نے جماعت احمدیہ عالمگیر کے حوالہ سے یہ مبارک نام دیا ہے۔

احمدیہ پارک سات ایکڑ رقبہ پر پھیلا ہوا ہے۔ اِس میں باسکٹ بال، فٹ بال اور ٹینس کورٹس کے علاوہ بچوں کی تفریحی کھیلوں کا خصوصی حصہ بھی شامل ہیں۔ اس پارک کی تزئین وآرائش پر چھ لاکھ ڈالر خرچ آیا۔ جس کا بیشتر حصہ تعمیراتی اداروں اور بقیہ وان شہر کی بلدیہ نے ادا کیا۔ احمدیہ پارک کی ایک نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ معذور لوگوں یعنی وہیل چیئر پر آنے والوں کے لئے رسائی کی سہولتیں بھی موجود ہیں۔ اسی طرح عمر رسیدہ لوگوں کے لئے بھی سہولت موجود ہے۔

احمدیہ پارک کے افتتاح کے موقع پر اس حلقہ کی آبادی میں غیر از جماعت کے علاوہ احمدی احباب وخواتین اور بڑی تعداد میں بچوں نے شرکت کی۔ ان کے علاوہ شہر ’’وان‘‘ کے کونسلرز، ریجنل کونسلرز اور جماعت احمدیہ کے معززین نے اِس خوبصورت تقریب میں حصہ لیا۔

شہر ’’وان‘‘ کی میئر عزت مآب لنڈا جیکسن نے اپنی افتتاحی تقریب میں خطاب کیا اور کہا کہ ’’بلدیہ وان‘‘ یہ پارک آپ کی کمیونٹی کے سپرد کرتی ہے جب کہ اس کی دیکھ بھال اور دیگر اخراجات سٹی آف وان ہی برداشت کرے گی۔ آپ نے کہا کہ اس پارک میں احباب وخواتین، بوڑھے اور بچے اپنے پروگرام پر امن طریق سے انجام دے سکتے ہیں اور یہ پارک آپ سب کے لئے ہے۔ شہر وان کی میئر نے انتہائی خوشی اور مسرت کے جذبات سے پارک کا تحفہ شہریوں کے حوالہ کیا۔

میئر کے خطاب کے بعد اس حلقہ کے وارڈ نمبر 1 کے کونسلر جناب پیٹر میفی (Peter Meffe) نے اپنے محبت بھرے جذبات کا اظہار کیا۔ کونسلر کی تقریر کے بعد ریجنل کونسلر جناب ماریو فیری (Mario Ferri) نے بھی پرجوش خطاب کیا۔ جماعت احمدیہ کینیڈا کی نمائندگی کرتے ہوئے مکرم ڈاکٹر سید محمد اسلم داؤد صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ کینیڈا نے وان شہر کی بلدیہ کا شکریہ ادا کیا۔ آپ نے کہا کہ جماعت احمدیہ عالمگیر امن وسلامتی کی علمبردار ہے اور ہمیں اِس بات پر فخر ہے کہ اِس پارک کا نام جماعت احمدیہ کے نام پر رکھا گیا ہے۔

احمدیہ پارک کے افتتاح کے موقع پر روایتی ربن کاٹنے کی تقریب کے بعد بچوں اور بڑوں میں شہر وان کی طرف سے آئس کریم پیش کی گئی۔ یہ شام احمدی حضرات کے لئے نہایت خوشی اور مسرت کی شام تھی۔ رات کے وقت کینیڈین ٹیلی ویژن پر خبروں کی نشریات کے دوران احمدیہ پارک کے افتتاح کی تقریب کا تذکرہ کیا گیا اور اس کی چند جھلکیاں دکھائی گئیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 9 نومبر 2007ء)

خبریں

پاکستانی علاقے میں اتحادی فوج کی کارروائی حملہ تصور ہوگا:

صدر پرویز مشرف نے کہا ہے کہ ہماری اجازت کے بغیر پاکستانی علاقے میں اتحادی فوج کی یکطرفہ کارروائی پاکستان پر حملہ تصور ہوگا اور اسے سخت مزاحمت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ امریکہ کی یہ سوچ غلط ہے کہ پاکستانی فوج دہشت گردوں اور انتہا پسندوں کے خلاف کچھ نہیں کرسکتی۔ صدر مشرف نے اس بات کی سخت مذمت کی اور کہا کہ پاکستانی پہاڑی علاقوں میں آنے والوں کو چیلنج کرتا ہوں کہ وہ اس دن پچھتائیں گے۔ انہوں نے ہیلری کلنٹن کے بیان پر اپنے سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کے بیانات ہمارے اندرونی اور حساس معاملات میں مداخلت ہیں اور وہ اس بات کو سمجھ ہی نہیں سکتیں کہ ہمارے نیوکلیئر اثاثے کس قدر محفوظ ہیں اور نگرانی کا کس قدر مضبوط نظام موجود ہے۔

محرم کے دوران پنجاب بھر میں سیکیورٹی ہائی الرٹ

محرم الحرام کے دوران امن وامان کے قیام کیلئے سیکیورٹی ہائی الرٹ کر دی گئی ہے۔ اس سلسلے میں پنجاب بھر میں ڈبل سواری پر پابندی لگا دی گئی اور رینجرز کو طلب کرلیا گیا جبکہ 35 شہروں میں فوج نے اپنے کیمپ قائم کر لئے ہیں۔ وزارت داخلہ کے نیشنل کرائسز سیل میں ایک خصوصی سیل قائم کیا گیا ہے جس کے انچارج بریگیڈیئر (ر) جاوید اقبال چیمہ ہوں گے اور یہ خصوصی سیل محرم الحرام کے دوران امن وامان کے قیام کو یقینی بنانے کیلئے پولیس رینجرز اور فوج کے درمیان رابطوں اور ہم آہنگی کو یقینی بنائے گا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 14۔جنوری	
طلوع فجر	5:41
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:17
غروب آفتاب	5:28

خودکش حملہ آور کے اعضاء ڈی این اے ٹیسٹ کیلئے بھجوادیئے گئے:

تفتیش کاروں نے لاہور میں ہونے والے بم دھماکے میں ملوث خودکش بمبار کے جسم کے اعضاء ڈی این اے ٹیسٹ کے لئے بھجوادیئے ہیں۔ خبررساں اداروں، رائٹرز اور اے ایف پی کے مطابق مشتبہ ملزم کی شناخت تا حال نہیں ہوسکی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اس دھماکے کے پیچھے قبائلی عناصر کارفرما ہوسکتے ہیں۔ جی پی او چوک میں ہونے والے خودکش حملے کی تحقیقات کے لئے کئی اداروں کی تحقیقاتی ٹیموں نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا اور وہاں سے کئی اہم شواہد جمع کئے۔ تفتیشی ٹیم نے ریٹائرڈ پولیس افسروں کی بھی خدمات حاصل کرلی ہیں۔

خودکش حملوں کے پیچھے انتہا پسندوں کا ہاتھ ہے:

وزارت داخلہ کے ترجمان بریگیڈیئر (ر) جاوید اقبال چیمہ نے کہا ہے کہ ملک میں ہونے والے خودکش حملوں کے پیچھے انتہاء پسندوں کا ہاتھ ہے۔ انہوں نے لاہور میں ہونے والے خودکش حملے میں ہلاکتوں پر انتہائی دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انتہا پسند، قبائلی عناصر، کالعدم جہادی تنظیمیں اور ملک دشمن عناصر ان حملوں میں ملوث ہوسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے ملک دشمن عناصر کو عبرتناک سزائیں دی جائیں گی جو ایسے حملوں میں ملوث ہیں۔

MB/FD-10/FR

ملازمت کے مواقع

(1) لاہور کی ایک فرم کو فوری طور پر میٹرک پاس لاہور کے قریب رہائشی احمدی نوجوان درکار ہیں۔ معقول تنخواہ دی جائے گی۔ (2) ایسے افراد جو ڈرائیونگ جانتے ہوں، لائسنس یافتہ ہوں اور اس کا تجربہ رکھتے ہوں نظارت ہذا سے فوری رابطہ کریں۔

نوٹ: دونوں اشتہارات کی تفصیل کیلئے نظارت صنعت و تجارت سے فوری رابطہ کریں۔

فون: 0476-213773 فیکس: 047-6212398

ای میل: nstsaa@Yahoo.com

مفت حاصل کریں کیلنڈر اور جنتری 2008ء

NASIR ناصر

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph:047-6212434 -6211434

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی

ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی وسکنی زمین خرید وفروخت کی با اعتماد ایجنسی

بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر: 6212764

گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

SUZUKI

MINI MOTORS

Authorised Dealer:

PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD

54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore

TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب

سونی سائیکل اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں

5 سال کی گارنٹی

پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ

پاکستانی بنئے بین الاقوامی معیار کے ساتھ پاکستانی مصنوعات خریدیئے

تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور فون: 7142610 7142613 7142623 فیکس: 7142093 Mob: 0300-9478889

قائم شدہ 1952ء

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ

خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز

شریف جیولرز ربوہ

ریلوے روڈ 6214750 6214760

اقصیٰ روڈ 6212515 6215455

پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران

Mobile:0300-7703500